اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۲۱) مطبوعہ ۲۵ مئی ۱۸۹۴ء بروز جمعہ جلد (۲۲)

دستور العمل اخبار نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے ۔ عہ

قیمت بیرونجات سے معہ محصولڈاک ۱۲؎

قیمت دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی ۲؎

ایک شخص کے نام سات کاپی کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دی جائے گی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لی جائے گی ÷

ایڈیٹوریل

تم کسے ڈہونڈہتے ہو؟

یوحنا ۱۸ - ۷

یہہ سوال جو خداوند یسوع مسیح نے گتسیمنی میں اپنے گرفتار کرنے والے مخالف مسلح گروہ سے کیا تھا ہر زمانہ میں تازہ ہے۔ اور ہر ایک انسان سے اب بھی کیا جاتا ہے:۔ اس میں شک نہیں کہ اکثر بنی آدم اُس کو ڈھونڈھتے ہیں۔ کوئی اس غرض سے۔ کہ اُس کو گنہگار ٹھہراوے۔ اور کوئی اس لئے کہ اپنے کو گنہگار اور محتاج مخلصی جان کر اُس میں اپنی نجات اور صرف اُسی کو اپنا نجات دہندہ پاوے ÷

ہم دیکھتے ہیں کہ جب سے یہہ تواریخی آدم ثانی دنیا میں ظاہر ہوا۔ اہل دنیا نے اُس کی نسبت دو طرح کے خیال ظاہر کئے ہیں:۔ ایک یہہ کہ۔ نہ صرف اُس میں کوئی قابل لحاظ خوبی نہیں ہے۔ بلکہ وہ اور انسانوں سے کچھ بہتر اور بزرگ نہیں ہے۔ اور بنی آدم کا ہمجنس ہونے سے آدم اول کی گناہ آلودہ طبیعت از روئے قوانین فطرت اُس میں بھی موجود تھی:۔ اس خیال کے لوگ اگرچہ کھلی زبان سے یہودیوں کے سردار کاہنوں اور بزرگان قوم کی مانند نہیں کہہ سکتے ”ہم جانتے ہیں کہ یہہ شخص گنہگار ہے“۔ تو بھی ضرورت نہیں سمجھتے۔ کہ وہ اپنا نجات دہندہ ہونے کے لئے اُسے ڈھونڈھیں اور قبول کریں:۔ دوسرا یہہ۔ کہ وہ وہی ابن آدم تھا۔ جس کا حلیہ عہد عتیق میں ہے۔ اور اُس کی مطابقت عہد جدید میں پائی جاتی ہے۔ اور وہی سلطان السلاطین ہے۔ جس کی مملکت ابدی ہے۔ اور جو بنی آدم کو نجات دینے پر قادر ہے:۔ پہلے خیال والے لوگ اُس کو نیچر کے مطابق کرنے اور قوانین نیچر کے زیر حکم لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس لئے اُس کی زندگی کے متعلق صرف اُن باتوں کو معتبر اور صحیح سمجھتے۔ اور اُن پر زور دیتے ہیں۔ جو اُس کی انسانیت سے نسبت رکھتی ہیں۔ اور یوں وہ اُس سے کچھ فائدہ حاصل نہیں کرتے:۔ لیکن دوسرے خیال والے اُس کو بیبل سے مطابق کر کے انسانیت کے ساتھ فوق الانسانیت باتیں بھی اُس میں پاتے ہیں۔ اور اُس کو عمانوایل (خدا ہمارے ساتھ) جان کر فیلبوس کے ساتھ ہم آواز ہو کر کہتے ہیں ”کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں۔ اور نبیوں نے کیا ہے۔ ہم نے اُسے پایا“۔ اور نتھنی ایل کے ہم ایمان و ہمزبان ہو کر اقرار کرتے ہیں:

اے ربی تو خدا کا بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔

انجیلی عیسیٰ

انجیلی عیسیٰ کی نئی لائف جو حال میں ملک تبت کی ایک خانقاہ میں روسی سیاح نوٹوویچ کو دستیاب ہوئی ہے جس کا خلاصہ ہم نے گذشتہ پرچہ میں لکھا تھا۔ اکثر اردو اخباروں میں شایع کی گئی ہے۔ اور اُس پر طرح طرح کے حاشئے چڑہائے گئے ہیں۔ لائف مذکورہ کے بیانات جو خلاف عہد جدید ہیں۔ اُن پر کوئی انجیلی مسیحی ہرگز یقین نہیں کر سکتا کیونکہ خداوند مسیح کا چودہ برس کی عمر میں کسی سوداگروں کے قافلہ کے ساتھ ملک سندہ میں آنا۔ اور آریوں میں رہ کر جگن ناتھ۔ راج گڈہ بنارس وغیرہ کا دورہ کرنا۔ اور ویدوں کو پڑھنا وغیرہ سب ایک بناوٹی قصہ معلوم ہوتا ہے جس کا اشارہ تک اناجیل اربع کے کسی لکھنے والے نے کہیں نہیں کیا۔ کیا یہہ ممکن تھا کہ اُس کے رسولوں میں سے۔ جو قطع نظر الہام یافتہ ہونے کے اُس کے ہمعصر اور ہموطن تھے۔ کوئی بھی ایسی بڑی ہرگز سفر کا کچھ تذکرہ اُس کی تاریخ زندگی میں نہ کرتا؟ ایسی غیر مستند و مصنوعی روایات پر کوئی محقق ہرگز اعتبار نہیں کر سکتا۔ علاوہ ازیں یہہ بھی ایک الٹا بیان ہے کہ پاشس پائیلٹ (پنطوس پلاطوس) رومی گورنر نے غدر ہو جانے کے اندیشے سے مسیح پر جھوٹے گواہ سکھلا کر مخالف گواہی دینے کے لئے کھڑے کئے۔ اور عدالت میں علماء اور پوجاریوں نے اُس کو بے گناہ سمجھ کر پائیلٹ سے کہا کہ ہم اس بے گناہ آدمی کا خون اپنے اوپر نہیں لے سکتے اور باہر آ کے ایک برتن میں اُنہوں نے ہاتھ دہوئے۔ حالانکہ صحیح یہہ ہے کہ پائیلٹ نے اُس کو بیگناہ اور راستباز جانا۔ اور علمائے یہود اُس کو واجب القتل سمجھتے تھے۔ اور پائیلٹ کو انہوں نے مجبور کیا کہ اُس کو صلیب دے۔ اور جب اُس سے کچھ بن نہ پڑا تو پانی منگا کر اپنے ہاتھ دہوئے۔ اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے پاک ہوں"۔ اور اس پر یہودی علماء و فضلاء متفق اللفظ بولے "اس کا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر ہو"۔ اب کون عقلمند اور محقق شخص کثرت شہادت سے چشم پوشی کر کے ایک مجرد گواہی پر جس کی صحت کا کچھہ ثبوت نہو یقین کر سکتا ہے؟ بصرف وہ جو ایسی بناوٹی باتوں میں مذاق اور خوشی سمجھتا ہے۔ افسوس ہے کہ باوجود موجودگی عہد جدید کے جو مسیح کی سچی اور صحیح لائف ہے۔ اور جو چار ہمعصر چشم دیدہ گواہوں سے لکھی گئی ہے۔ اِس انیسویں صدی کے بعض خوش طبع اشخاص اس قسم کی بیہودیات پر متوجہہ ہوتے۔ اور حسب خواہش اُن پر حاشئے چڑہاتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ تبت والی لائف میں بعض باتیں صحیح اور مطابق عہد جدید ہیں۔ مثلاً مسیح کا اسرائیل میں سے پیدا ہونا۔ اُس کے والدین کا بحالت غریبی دیندارانہ زندگی بسر کرنا۔ وحدانیت کا وعظ۔ اور بُت پرستی کی مخالفت کرنا۔ دو چوروں کے ساتھ مصلوب ہونا۔ اور تیسرے دن قبر کا خالی پایا جانا۔ لیکن اِن باتوں میں مطابق ہونے کے باعث اُس تمام لائف کو مسیح کی صحیح لائف یقین کرنے کی کوئی تواریخی دلیل نہیں ہے۔

تیسرے روز قبر کا خالی پایا جانا جو لائف مذکورہ میں مندرج ہے۔ اُس کا زیادہ تر مفصل اور صحیح بیان اناجیل اربع میں موجود ہے۔ اور محقق شخص خود مطالعہ کر کے معلوم کر سکتا ہے۔ اور یقین ہے کہ برہمو لوگ بھی حقیقت حال سے واقف ہوں گے۔ مگر نہایت تعجب اور افسوس معلوم ہوتا ہے کہ باوجود اس کے برہم پرچارک یہودی سردار کاہنوں۔ اور رومی گارڈ کی افترا پردازی کا شریک ہو کر اُس الم نشرح ماجرے کی نسبت حاشیہ چڑہاتا ہے۔ کہ "غالباً حضرت عیسیٰ کے پیرو اُن کو قبر سے نکال کر کہیں لے گئے ہوں گے"۔ کہاں لے گئے ہوں گے؟ اور لاش کا کیا ہوگا۔ اس کا ثبوت برہم پرچارک کے ذمہ ہے۔ اور یوں تو سچائی سے چشم پوشی کرنے۔ اور حقیقت کو دبانے کے لئے اُسے اختیار ہے۔ کہ رومی سپاہیوں کے اس اظہار کو پسند کرے جو طمع زر اُنہوں نے دیا۔ کہ "رات کو جب ہم سوتے تھے اُس کے شاگرد آ کر اُسے چرا لے گئے"! مگر یاد رکھنا چاہئے کہ اس روشنی کے زمانہ میں ایسے بیوقوفانہ اظہارات ذرہ بھر قابل اعتبار نہیں سمجھے جا سکتے۔ اور محقق لوگ اُن پر ہنستے ہیں۔

ہم نے پچھلے پرچہ میں بحوالہ پیسہ اخبار مراد آباد میں ایک جرمن نومسلم کے اسلام پر لکچر دینے۔ اور اُس لکچر کو دیکھنے کے اشتیاق کا ذکر لکھا تھا۔ اور اب خوش نصیبی سے شحنۂ ہند میرٹھ کی بدولت لکچر مذکور اِس وقت ہمارے زیر نظر ہے۔ ہم نے اس کو اول سے آخر تک پڑہا اور لکچرر صاحب کی مذہبی معلومات کا اندازہ معلوم کرنے کے لئے اُس سے بطریق نمونہ تھوڑا سا اقتباس نذر ناظرین کرتے ہیں۔ جو اُنہوں نے الوہیت و ابنیت مسیح کی تردید میں لکھا ہے۔ کہ :-

"جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام انتقال فرمانے کو تھے۔ اور اُن پر تکالیف و سختیاں شروع ہو گئی تھیں۔ تو اُنہوں نے اپنے حواریوں کو ایک باغ میں لے جا کر عبادت کا طریقہ سکھایا۔ اور اُس نماز کے پہلے ہی فقرہ سے خوب ظاہر ہے۔ کہ اُنہوں نے اپنے کو خدا کے برابر ظاہر نہیں کیا۔ بلکہ ادنیٰ ظاہر کیا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے خدا کو میرا باپ نہیں کہا۔ بلکہ یہہ کہا "ہمارا باپ جو کہ آسمانوں میں ہے" اور نہ کبھی عمر بھر ایک مرتبہ بھی اُنہوں نے اپنے کو خدا کا بیٹا ظاہر کیا جیسا کہ عیسائی سمجھتے ہیں"۔

اب یہہ فیصلہ ہم ناظرین پر چھوڑتے ہیں۔ کہ درحالیکہ نومسلم کی انجیلی معلومات کا۔ اور مذہب مسیحی سے جس میں وہ پیدا اور پرورش ہوئے واقفیت کا یہہ حال ہے۔ تو قرآن اور محمدی مذہب سے جس کے وہ نو مرید ہیں واقفیت و معلومات کا کیا حال ہوگا۔

بات یہہ ہے۔ کہ حالات زمانہ کو دیکھہ کر کیوں کوئی جرمن شخص امریکن ویب۔ اور لیورپولی کوئلیم کو دیکھکر اُن سے پیچھے رہے۔ اور ایسے موقع کو ہاتھ سے چلا جانے دے۔ پس ضرورت نہیں کہ کوئی مسیحی ایسی باتوں پر کچھ

آج کل ایسے پمفلٹوں اور اشتہاروں کی اشاعت جن پر

کسی مطبع کا نام نہیں۔ اور لکھنے والوں کا فرضی نام مندرج ہے۔ شرفاو روسا ملک کو بے طرح بدنام کرنے کا طریقہ جاری کیا گیا ہے ❊

اس میں شک نہیں کہ ایسے پمفلٹوں اور اشتہاروں کے شایع کرنے کا یہہ برعکس نتیجہ ظہور میں بالضرور آسکتا ہے کہ پمفلٹ بازوں اور مشتہروں کے آماج گاہ اشخاص کی عزت و اعتبار اور قدر و منزلت معاملہ فہم اور دقیقہ رس شرفا کی نظر میں بہ نسبت سابق زیادہ بڑھ جاتی ہے: اور یہی نہیں کہ مشتہرین کو انکے حصول مدعا و مقصد میں ناکامی و مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ بہرصورت نقصان عزت و مال برداشت کرنا ہوتا ہے۔ اور اُن کی کوئی سچی شکایت بھی قابل اعتبار متصور نہیں ہو سکتی ❊

ہم ایک عرصہ سے پنجاب کے نامور مصنف پادری رجب علی صاحب کے موافق و مخالف تحریرات اخباروں میں پڑھ رہے ہیں۔ اور جس دن سے عبدﷲ حسرتی نے اُن کے خلاف ایک اشتہار جاری کیا تھا۔ اُسی دن سے ہم اُن پر زیادہ تر غور کرتے رہے ہیں: ہم پادری صاحب موصوف کو بہت برسوں سے جانتے۔ اور ذاتی تعارف رکھتے ہیں: اُن کی نسبت بری خبریں پھیلا کر خاص و عام میں بدظنی پیدا کرنا غیر ممکن بات ہے۔ کیونکہ پنجاب اور ممالک مغربی و شمالی میں کون شخص ہے جو نہیں

❊ ایک اشتہار سے جو خان بہادر عبد المعبود نے ہوشنگ آباد سے جاری کیا ہے۔ اور جس کا عنوان ضیاء الحق پمفلٹ باز کی سرگذشت ہے معلوم ہوتا۔ کہ ضیاء الحق کا پہلا نام عبدﷲ ہے اور اب بصلاح اسی شخص کے نواب محسن الملک مہدی علی نے یہہ پمفلٹ بازی جاری کی ہے: ایسا ہی ایک اشتہار بعنوان "اناوے کا مہدی علی اکسی سید جمال الدین حسینی الافغانی کا" لکھا ہوا ہمارے پاس آیا ہے جس میں علاوہ دیگر باتوں کے درخواست کی گئی ہے کہ سلطنت نظام نواب محسن الملک کی پنشن بند کردے: اور ۱۸- مئی کا اخبار عام مخبر ہے۔ کہ گورنمنٹ نظام نے نواب مہدی علی کی پنشن موقوف کر دی ہے ❊

جانتا۔ کہ وہ کس اعلیٰ لیاقت کے شخص ہیں اور اپنی مسیحی قوم۔ اور غیر مسیحیوں کے ساتھہ برادرانہ و شریفانہ برتاؤ رکھتے۔ اور سبھوں کی بہتری اور فائدہ رسانی کے لئے قلمی خدمت کرنے میں کیسے نمایاں کام کئے ہیں جو میدان نثاری میں اُنہیں کا حصہ ہے ❊

لاہور کے معزز اخبار رفاہ (مطبوعہ ۸ مئی) میں لکھا ہے کہ پنجاب کے نامور مورخ عالیجناب پادری رجب علی صاحب کے مخالف اراکین حیدر آباد کی قدر افزائی کی وجہہ سے خواہ مخواہ جل کر کباب ہوا ہر قسم کے دل آزار حملے کر رہے ہیں اور زیادہ تر افسوس ہے۔ اخبار جریدہ روزگار مدراس پر کہ وہ بھی خواہ مخواہ لیٹے شہسوار قلم کی مخالفت میں اپنے معزز اخبار کو بدنام کر رہا ہے ہمارا یہہ خیال ہے کہ چونکہ خدا کے فضل سے عالیجناب پادری رجب علی صاحب حضور نظام دام اقبالہٗ اور اُن کے اعلیٰ اراکین کی قدر افزائی سے روز افزوں اپنی قابل قدر خدمات اور خیالات سے معتبر اور موقر تسلیم کئے گئے ہیں۔ اور کئے جارہے ہیں اس خیال سے اُن کے مخالف اور اخبار جریدہ روزگار بھی آخر کار نادم ہونگے اُن کو یاد رکھنا چاہئے کہ:۔

چراغے را کہ ایزد بر فروزد
ہر آنکس تف زند ریشش بسوزد

اڈیٹر صاحب! اس کے برابر کوئی گناہ نہیں کہ کوئی شخص کسی ممتاز اور فاضل معتمنات روزگار شخص کی مخالفت میں۔ درمے دامے۔ قدمے قلمے۔ مخالفت کرکے اپنی جوانمردی کا ثبوت دے۔ پادری رجب علی صاحب پنجاب کے ایک ممتاز رئیس ہونے کے علاوہ نامور آدمی ہیں۔ اُن کی پولیٹکل خدمات پنجاب میں کیا حیدر آباد دکن میں مشہور ہیں۔ یہہ انہیں کی اولوالعزمی کا ثبوت ہے کہ تاریخ آصفیہ جو کئی دفعہ لکھنے والوں نے لکھنی شروع کی مگر بہت ہی جلد مجبور ہو کر چھوڑ گئے۔ مگر پادری صاحب نے نہایت عزت و احتشام کے ساتھہ پوری کی اور اب وہ جلد تر طیار ہو کر ملاحظہ ناظرین میں آویگی ❊

مراسلات

بائبل ہمارا نقشہ ہے

ہم بائبل کو کئی ایک چیزوں سے تشبیہہ دے سکتے ہیں: کیا تم نے کبھی خیال کیا ہے کہ بائبل ہمارے لئے ایک نقشے کی مانند ہے: ہیں اور ہم گویا ایک جہاز کی مانند ہیں۔ جو اس زندگی کے ایک فراخ سمندر میں تیرتے پھرتے ہیں: اگر تم جہاز کا سفر کرو۔ تو تمکو معلوم ہوگا۔ کہ سب سے عمدہ چیز جو جہاز کے کپتان کے پاس ہونی چاہئے۔ وہ اُس راستے کا ایک عمدہ نقشے کا ہونا ہے۔ کہ جس سمت میں وہ جاتا ہے: پس اسی طرح ہمارے جہاز کے کپتان (روح) کے لئے جناب باری نے ایک عمدہ نقشہ (الکتاب) دیا ہے۔ جس پر ہم اپنا پورا یقین اور بھروسا رکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ اُس کا اپنا کلام ہے: اب میں یہہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔ کہ کس کس قسم کے خطرے سمندر میں ملتے ہیں: اگر ہم جہاز کے ایک عمدہ نقشے کی طرف دیکھیں۔ تو معلوم ہوگا کہ نقشے میں پاس پاس بہت سی لکیریں دی ہوئی ہیں: جو یہہ ظاہر کرتی ہیں۔ کہ یہاں یہاں اس بڑے سمندر میں بہاؤ اس سمت کو جاتا ہے۔ اور جب سمندر کا پانی ساکن ہوتا ہے۔ اور جہاز اُن بہاؤں میں سے ایک میں آجاتا ہے۔ تو اہل جہاز بڑے خطرے میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ ملاح اگر کوشش بلیغ نہ کریں۔ تو جہاز بہاؤ میں آکر بہہ جائے۔ یا کسی چٹان سے ٹکر کھا کر چکنا چور ہو جائے: اب اسی طرح بائبل ہمارے اس طرح کے خطرے میں پڑنے سے ہم کو آگاہ کرتی ہے: تم دیکھو جب کہ سمندر

بالکل ساکن ہو - اور بادبان میں ہوا بھرنے کے لئے نہو تب اگر جہاز بہاؤ میں آجائے - تو از حد خطرہ ہوتا ہے ؛ جب سب طرح امن وامان ہوتا ہے - تو جہاز بہت ہی عمدہ چلتا ہے ؛ پس اسی طرح جب ہم اچھی طرح چلتے ہیں - تو شیطان ہر وقت منڈلاتا رہتا ہے اور یہہ چاہتا ہے کہ ہم خداوند اور سنی ہوئی باتوں سے الگ ہو جاویں پس بائبل ہمکو آگاہ کرتی ہے - "کہ چاہئے - کہ اُن باتوں پر جو ہم نے سُنی ہیں دل لگا کر غور کریں - تا ایسا نہو - کہ ہم انہیں کھو دیں" (عبرانیوں ۲-۱) اب ہماری زندگی کے سفر میں بہت قسم کے بہاؤ ہیں - مثلاً - دنیوی خوشی - دوستی - سستی اور اپنے دل کی نگرانی نہ کرنی - وغیرہ ہم - ان میں ہمارا جہاز سیدھے راستے سے الگ ہو کر بہاؤ میں آجاتا ہے ؛ تمہیں یاد ہوگا کہ سلیمان بادشاہ نے کسطرح اول ہی اول اپنا سفر اپنی زندگی کے سمندر میں شروع کیا - اور کس طرح جب وہ بوڑھا ہوا - بہاؤ میں آکر بہہ گیا ؛ (۱ سلاطین ۱۱-۴) اور کسطرح پطرس رسول پہلے اچھی طرح سفر کرتا رہا - اور پھر بہاؤ میں آکر اُس نے اپنے خداوند کا تین بار انکار کیا ؛ بائبل ہمیں آگاہ کرتی ہے کہ فراخ ہے وہ دروازہ جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے - (متی ۲۴) اب دوسری قسم کا خطرہ جو اکثر سمندروں میں ملا کرتا ہے وہ ڈوبی ہوئی - اور ان دیکھی چٹانیں ہیں ؛ اکثر جہاز اُن چٹانوں سے ٹکرا کر برباد ہو گئے ہیں - تیز ہوا جہاز کو چٹان کی طرف لے آتی ہے - اور وہ ٹکرا کر چکنا چور ہو جاتا ہے ؛ لیکن کپتان اپنا نقشہ دیکھتا ہے - کہ کہاں کہاں چٹانوں کا نشان نقشہ میں دیا ہے - اور اُن سے درگذر کرتا ہے ؛ اسی طرح بائبل ہمیں بہتوں کی بابت آگاہ کرتی ہے - جو ان چٹانوں سے ٹکرا کر برباد ہو گئے ہیں ؛ دیکھو کس طرح قائن نے غصہ کی چٹان سے ٹکر کھائی ؛ جیحازی - اور یہودا اسکریوطی نے لالچ کی چٹان پر - اور حننیاہ اور سفیرہ نے جھوٹ کی چٹان پر ٹکر کھائی - اور برباد ہو گئے ؛ ہمیں کیسا شکرگذار ہونا چاہئے - کہ بائبل ہمیں ان سچے ماجروں سے سنجیدہ طور سے آگاہی دیتی ہے - اور پکار پکار کر کہتی ہے "کہ شریروں کی راہ میں مت جاؤ - اس سے باز رہو - اس کے نزدیک گذر مت کر - ادھر سے پھر جا اور گذر جا - (امثال ۴ ب ۱۴ و ۱۵) - جہاز کا کپتان ہمیشہ اپنے نقشے کی طرف دیکھتا رہتا ہے - کہ کب بندرگاہ آوے - جہاں وہ - اور اہل جہاز کچھہ آرام کریں ؛ اسی طرح بائبل بھی ہمیں بتاتی ہے - کہ ہمارے جہاز بھی ایک بندرگاہ کی طرف جا رہے ہیں - جس جگہہ ہمارے جہاز کے لئے ہمیشہ کا آرام ہے +

اب میں ایک سوال کرتا ہوں کہ جب ہم ایک جہاز کی مانند ہیں - اور زندگی کے فراخ سمندر میں تیرتے پھرتے ہیں - تو کس راہ پر چل رہے ہیں ؟ کیا ہم سچے بندرگاہ کی طرف جاتے ہیں - یا بغیر کسی مدعا کے تیرتے پھرتے ہیں ؟ - آہ - اے عزیز دوستو ہوشیار ہو جاؤ - تا ایسا نہو کہ تمہارا جہاز کسی بہاؤ میں گر بہہ جائے - یا کسی چٹان سے ٹکرا کر برباد ہو جائے ؛ بہاؤ اور چٹان کو یاد رکھو ؛ تم جانتے ہو - کہ سمندر میں کوئی راہ نہیں ہوتی - تاہم کپتان اپنے نقشے کی طرف دیکھکر سیدھی راہ کیطرف چلنے دیتا ہے - اور ہر وقت دیکھتا رہتا ہے کہ آیا جہاز اپنے سیدھے رستے پر جاتا ہے یا نہیں ؛ اسی طرح بائبل بھی سادہ طور سے بتلاتی ہے کہ ہمارے خداوند مسیح نے (یوحنا ۱۴-۶) میں فرمایا ہے - راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی بغیر میرے وسیلے باپ کے پاس نہیں آسکتا - پھر وہ فرماتا ہے کہ میں نے تمہیں نمونہ دیا ہے (یوحنا ۱۳-۱۵) پھر ہم پطرس کے خط میں پڑھتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے ایک نمونہ چھوڑ گیا ہے تاکہ ہم اُس کے نقش قدم پر چلے جائیں + (۲ پطرس ۲-۲۱) باقی آئندہ

الراقم

فرینک ڈیوس - ازگورداسپور

جنڈیالہ

موضع نرائن گڑھ میں جو یہاں سے کوئی ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے - ایک ہندو زمیندار نے کسی عورت سے شادی کرلی ؛ شادی کے کچھہ دن بعد معلوم ہوا کہ وہ عورت مسلمانی ہے ؛ اس پر بیچارے زمیندار کی شامت آگئی - برادری نے اس کو علیحدہ کردیا - اور اس سے لین دین قطعی بند کردیا +

اب وہ بیچارہ بڑا حیران ہے کہ کیا کروں - کسی طرح میری خلاصی ہوتی ہوئی نظر نہیں آتی - پس اُسے دور کی سوجھی - کہ جن لوگوں نے مجکو برادری سے خارج کردیا ہے میں بھی اُن کو کسی طرح خارج کراؤں +

ایک رات اُس نے مردہ جانور کی ہڈیاں - اور چمڑہ لیکر اس کنوئیں میں ڈالدیا - جس سے سب ہندو لوگ پانی پیتے تھے - آخر سب نے اس کنوئیں سے پانی پیا ؛ دوسرے روز جب خبر ہوئی تو سب لوگ حیران ہوئے - کہ ہم کیا کریں کیونکہ ان میں برہمن بھی شامل تھے +

آخرکار کسی نے پولیس میں آکر خبر دی ؛ پولیس جب تحقیقات کرنے کو گئی تو کوئی شخص اس ڈر کے مارے گواہی نہ دے - کہ ایسا نہو ہمارا کھلیان جلا دیا جائے ؛ آخرکار پولیس والے واپس چلے آئے +

معلوم نہیں - کہ سارے لوگوں کا پھر برادری میں شامل ہونے کا کونسا طریقہ نکلا +

ان دنوں مسیحیوں - اور دوسرے لوگوں کے بہت سے مقدمے سرکاری عدالتوں میں جاری ہیں - اگرچہ کئی ایک فیصل ہو چکے ہیں +

لودیانہ میں محمدیوں نے ایک مسیحی بی بی پر نالش کی ہیکہ باوجودیکہ وہ مسیحی ہو گئی ہے ہم کو دلائی جاوے - وہ دعویٰ خارج ہوا ؛ اسی طرح اور بہت سے مقدمات بھی ہوئے ہیں جن میں سے دو کا ذکر کیا جاتا ہے +

اوّل مقدمہ محمد دین نابالغ

محمد دین ایک نابالغ لڑکا مارچ ۹۴ء میں جنڈیالہ کے مسیحیوں کے پاس آیا - اور اس نے بیان کیا - کہ میں یتیم ہوں - میری مدد کرو +

مسیحیوں نے اُس کو لے لیا - اور وہ قریباً ۲ ۱/۲ مہینے جنڈیالہ میں رہا جون میں ایک شخص چند آدمیوں کے ہمراہ آیا۔ اور بیان کیا کہ میں لڑکے کا ماموں ہوں لڑکا مجھکو دیدیا جاوے چنانچہ لیڈی مشنری صاحبہ نے لڑکا اُس کے حوالہ کر دیا +

چونکہ لڑکا اِن محمدیوں کے ساتھ جانے کو راضی نہ تھا - غالباً اُن کے پاس سے پھر بھاگ گیا ہوگا +

اس معاملہ کے دو تین ماہ بعد اُس لڑکے کے ماموں محمد دین نے نالش کر دی - کہ میرا لڑکا مسیحیوں سے مجکو دلایا جاوے ؛ اور میں سربراہ مقرر ہو جاؤں مسیحیوں نے مخالفت کی - کہ یہہ سربراہ نہ ہووے - کیونکہ آدمی بد چلن ہے - اور لڑکا ہم نے اِس کو دیا تھا - ہمارے پاس نہیں - اور نہ ہم کو معلوم ہے کہ کہاں ہے ؛-

آٹھ نو مہینے تک مقدمہ چلتا رہا - آخر کار مباحثہ کے وقت مدعا علیہم کو کہا گیا کہ تم بری ہو +

لیکن آخری فیصلہ کے وقت جب وہ گئے تو معلوم ہوا کہ مقدمہ ایک ماہ ہوا کہ بوجہہ عدم موجودگی مدعا علیہوں کے اُن کے برخلاف فیصلہ ہو گیا تھا اور مدعا علیہوں کو اس وقت خبر ہوئی جبکہ آخری روز اپیل کا تھا - خیر اُنہوں نے چند مہربان دوستوں کی مدد سے اپیل داخل کرا دی - اب دیکھئے کیا نتیجہ نکلتا ہے +

کوٹ خیراں جنڈیالہ سے سات میل کے فاصلہ پر ہے - وہاں ایک چھوٹی سی کلیسیا قائم ہوئی ہے - گانوں کا نمبردار اس سے سخت ناراض ہے - وہاں جو مسیحیوں نے برہمن کے گھر کے متصل ایک مکان خریدا اس پر برہمن نے فروخت کرنے والے کو خوب مارا - مقدمہ عدالت میں گیا - جہاں سے برہمن اور اُس کے بیٹے کو جو اس جرم میں شریک تھا ۔ عدالت نے جرمانہ ہوا ؛ وہاں کے نمبرداران نے ناجائز طور پر پادری صاحب پر حملہ کیا مقدمہ عدالت میں گیا - عدالت سے نمبرداران پر جرم ثابت ہوا - اب ۲۸ تاریخ ماہ مئی آخری حکم سُنانے کے واسطے مقرر کی گئی ہے - دیکھئے نتیجہ کیا ہوتا ہے +

الراقم
ایک مسافر

بخدمت شریف جناب اڈیٹر صاحب سلامت

یہہ چند سطریں ارسال خدمت کرتا ہوں - اگر از راہ مہربانی ان کو جلی حروف میں فائدہ عام کے لئے اپنے اخبار میں جگہہ دیں تو عین نوازش ہوگی ؛

دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست

میں بتاریخ ۹ ماہ مئی بوقت شب قریب سوا نو بجے کے اپنے گھر کے صحن میں اپنے خاندان کے ساتھ بیٹھا تھا - اور اپنے بیمار بچہ کے خبرداری میں مصروف تھا - کہ یکایک عقب دیوار سے قریب دس قدم کے فاصلہ سے کسی غازی پٹھان نے مجھپر پستول فیر کی - بچے چلا اُٹھے - اور شور ہوا - لیکن گولی خطا کر گئی کیونکہ خداوند کی حضوری کا فرشتہ میری پشت پناہ کے لئے حاضر تھا ؛ بیشک ہمارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں - اور بغیر اُس کی مرضی کے ایک چڑیا بھی زمین پر نہیں گر سکتی ؛ اُمید ہے کہ میرے سب دوست میرے اس حادثہ ناگہانی سے محفوظ رہنے کے واسطے خداوند کا شکر کریں گے - کہ اُس نے میری زندگی بچالی - تاکہ کچھہ دن اَور آسمانی باپ کی خدمت اس شہر میں بجا لاؤں ؛ یہہ اشتعال کہ ان پٹھانوں میں اس لئے پیدا ہوئی ہے - کہ ایک جوان مسیحی ہو گیا ہے - کاش کہ میرے سب ہم خدمت یقین کریں کہ اُس کی حضوری کا فرشتہ ہماری حفاظت کے لئے ہمیشہ موجود ہوتا ہے - گرت زندگانی نوشتست دیر - نہ شیرے گزندت نہ شمشیر و تیر - یہہ امر قابل غور ہے - کہ مسیحی خادمان دین انہیں زندگی کی خبر دیتے - اور دین محمدی کے خادم زندگی کے خادموں کو قتل کرتے ہیں ؛ ببیں تفاوت راہ از کجاست تا بہ کجا - سچ ہے کہ " درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے " فقط

الراقم
بندہ جلال الدین کیٹی کسٹ مشن احاطہ بنوں

مرقس

۱۶ - باب ۱۷ - آیت

برعکس اس کے جو ایمان لاویں گے ان کے ساتھہ یہہ علامتیں ہونگی - کہ وہ میرے نام سے دیوؤں کو نکالینگے اور نئی زبان بولینگے - سانپوں کو اُٹھا لیں گے - اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے اُنہیں کچھہ نقصان نہوگا - وہ بیماروں پر ہاتھہ رکھیں گے - تو چنگے ہو جائیں گے ؛

اب ان باتوں کا یہہ مطلب نہیں ہے - کہ ہر ایک ایمان لانے والے شخص میں یہہ سب باتیں پائی جائینگی بلکہ یہہ کہ کسی میں دیوؤں کے نکالنے کی طاقت - اور کسی میں بیماروں کو اچھا کرنے کی قوت - اور کسی میں سانپوں کے اُٹھا لینے کی قدرت اور کسی میں نئی زبانوں کے بولنے کی لیاقت - اور کوئی ایسا بھی ہے جسمیں دو یا تین باتیں پائی جاتی ہیں - دیوؤں کا نکالنا نئی زبان بھی بولنا - بیمار کو ہاتھہ رکھکر چنگا کرنا تو یہہ ایمان کی خوبی ہے جیسا جس کا ایمان ہے ویسا ہی قدرت و قوت اُس کو عنایت ہوتی ہے - اور یہہ باتیں مسیح نے اپنے بارہوں شاگردوں سے فرمائیں کیا اُنہوں نے ایسی قدرت نہیں دکھائی ؟ ضرور دکھائی چنانچہ انجیل میں ظاہر ہے - اور کیا بارہ رسولوں کے سوا اور شاگردوں نے ایسی کرشمیں نہیں دکھائیں ؟ دیکھو اعمال ۱۶ باب ۱۸ - اور کیا نئی زبانیں شاگردوں نے نہیں بولیں ؟ دیکھو اعمال ۱۰ باب ۴۶ - کیا پولوس نے سانپ کو نہیں اُٹھایا ؟ پھر یہہ شیطان سے بھی ایک مثال ہے کہ شیطان اور اُس کے فرزندوں کو اُٹھا کر پھینک دیا ؛ اعمال ۲۸ باب - ۵ - اور کیا بیماروں کو چنگا نہیں کیا ؟ دیکھو اعمال ۲۸ باب ۸ - ۹ - یہہ سب مسیح کے بعد ہوا کیونکہ مسیح نے آنے والے زمانہ کی بابت کہا تھا

کہ جو ایمان لاویں گے - ایسا کریں گے :: اور کیا اس زمانہ میں ایسا نہیں ہوتا ہے؟ ضرور جیسا جسکا ایمان ہوتا ہے - ویسا ہی اُس کے لئے ظہور میں آتا ہے - انسان میں جو شیطان دیو سکونت کرتا ہے - جس سے وہ اُسکا غلام بن جاتا ہے - اس کو مسیح کے نام کی منادی کرکے دور کر دیتے ہیں - اور مسیح کی طرف پھر لاتے اور خدا کا بندہ بناتے ہیں :: ایک دن میں شاید ایک سو - یا ہینے بھریں - کیونکہ مسیح نے یوں نہیں فرمایا - کہ دیوؤنکو اسی وقت دور کریں گے بلکہ یوں فرمایا - کہ ایسا کریں گے - ایسا ہی پولوس کی بابت اور دوسرے شاگردوں کی بابت بھی فرمایا :: اب ہمکو یہہ معلوم نہیں ہوتا کہ اُنہوں نے اسی وقت شیطان کو دور کیا - اور بیماروں کو بھی ایکدم چنگا کیا - اگر فرض کرو کہ ایکدم - یا اُسی وقت دور کیا تو ان کا ایمان پورا تھا - جیسا ان کا ایمان مسیح کے اُوپر پورا تھا - ویسا ہی اُنہوں نے کیا - اور اب جیسا جسکا ایمان مسیح پر ہے ویسا ہی ہوتا ہے - مگر کرتے تو ضرور ہیں :: کیا اب ایماندار مسیح کے نام سے بیماروں کو چنگا نہیں کرتے ہیں؟ ضرور کرتے ہیں ان کے لئے دعا مانگا کرتے - اور اُن کے پاس جاکر اُن پر دعا و برکت کا ہاتھ رکھتے - اور خدا کے فضل سے بیمار چنگے ہو جاتے ہیں :: اور کیا شیطان - یعنے سانپ کو اپنے پاس سے اُٹھاکر پھینک نہیں دیتے ہیں؟ جب اُن کے پاس شیطان آتا اور برے خیال دل میں پیدا کرتا - اور خدا کی یاد سے غافل کرتا تو وہ اُسے اُٹھا کر اپنے سے دور پھینک دیتے ہیں :: اور کیا نئی زبان یعنے فرشتوں کی زبان نہیں بولتے ہیں - جو کبھی سُنی نہ تھی؟ درحقیقت پہلے تو ہم شیطانی زبان بولتے تھے - مگر اب مسیح کے اوپر ایمان لانے سے اور اُس کے نام سے نئی زبان بولتے اور پاک باتیں اپنی زبان یا منہہ سے نکالتے اور یسوع ناصری اور قدوس قدوس پکارتے - اور روحانی گیت اور غزلیں گاتے - اور انگریزی ٹون - اور ہندوستانی میں اُس کی حمد سرائی کرتے ہیں فقط ✢

راقم - نفتالی سالومن - شملہ ✢

دین مسیحی کی تواریخی اور سچی باتیں ✢

ریتانی بات یہہ ہے - کہ دین مسیحی صرف ایک خیالی ترتیب ہی نہیں ہے - بلکہ اُس سے بہت سے تواریخی - عمدہ نتیجے پیدا ہوتے ہیں :: یہہ اُس بڑی خوشخبری کا لب لباب ہے جس سے کہ ہر ایک غمگین دل اور مریض عصیان کو کامل اطمینان اور پوری صحت حاصل ہوتی ہے :: اُس مظہر حق و فخر مرسلان نے خود اپنی زبان مبارک سے یوں فرمایا ہے - کہ "خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا - کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا - تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لاوے ہلاک نہووے - بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے" اور پھر پولوس رسول نے اس طرح کہا ہے - کہ "یہہ دیانت کی بات - اور بالکل پسند کے لایق ہے - کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا" :: ابن اللہ کے جامۂ انسانی میں ظاہر ہونے کے ساتھ بہت سی نادر اور عجیب باتیں وابستہ تھیں - یعنے معجزات اور دیگر کارہائے عظیم کا ایک بڑا سلسلہ :: الہی تعلیم دینے والوں کا ایک گروہ - اور رسولوں کا مقرر ہونا - اور گرجوں کا کلیسیا بسمت قایم ہونا - جو کہ تاحال موجود اور قایم ہیں - یہہ سب تواریخی واقعات ہیں ✢

لیکن اسی پر اس بات کا خاتمہ نہیں ہے - بلکہ ہمیشہ سے مسیح - اور اُس کے شاگردوں کی یہی تعلیم رہی ہے - کہ مسیح پرانے عہدنامے کے بموجب - اور اُسکا مصداق ہوکر آیا ہے - اور اُسکا مذہب پرانے عہدنامے کے بموجب بالکل ٹھیک اور درست ہے کیونکہ اُسکی نبوتوں اور تشبیہوں کی یہہ ایک کامل تکمیل ہے - جیسا کہ اُس نے فرمایا ہے - کہ "یہہ خیال مت کرو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابیں منسوخ کرنے آیا ہوں - منسوخ کرنے نہیں - بلکہ پوری کرنے آیا ہوں" اور پھر یہہ کہ ضرور ہے کہ سب کچھہ جو موسیٰ کے توریت - اور نبیوں کے نوشتوں میں میری بابت لکھا ہے پورا ہووے" :: بائبل شروع سے لیکر آخر تک ایک الہی الہام ہے - جو انسانی حکمت سے کہیں برتر و اعلیٰ ہے :: چنانچہ اس میں نہ صرف الہی معرفت و پہچان کی عمدہ و نایاب تعلیمیں ہیں - بلکہ عجیب و غریب حقیقتیں ہیں :: یہہ اسرار الہی کے گنج نہانی کی ایک کلید ہے اس لئے جب تک کہ پوری تن دہی - کمال اشتیاق - اور سچے دل سے اِس کا مطالعہ نہ کیا جاوے - اور خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کے سمجھنے کی طاقت نہ عطا ہو تو انسانی عقل ناقص اس کے دقیق مطالب کے سمجھنے میں قاصر ہے ::

باقی آیندہ

الراقم

ٹی - ولیم طالب العلم ازٹانک

جناب اڈیٹر صاحب

تسلیم - یہہ چند خبریں جو حال میں واقع ہوئی ہیں اپنے قیمتی اخبار کے کسی گوشہ میں درج کر دیجئے ✢

بیکانیر - محلہ دہان منڈی میں کل شب کو منتھو بساطی کی دوکان میں آگ لگ گئی قریب تین ہزار روپیہ کا نقصان ہوا اور ایک عورت قوم رنگاری جو آگ بجھانے میں شریک تھی سخت مجروح ہوئی اور دو چار دوکانوں کو بھی بہت صدمہ پہنچا مگر نقصان نہیں ہوا - تحقیقات ہو رہی ہے ✢

بیکانیر - تحصیل نوہکرن سر میں ۱۲ مئی سنہ حال ایک برات کسی گانوں میں آگئی تھی جبکہ نوشہ شادی کرکے رخصت ہونے لگا کسی اجنبی شخص نے نوشہ کا کام تمام کر دیا اور دو چار آدمیوں کو بھی گھایل کیا ✢

نواب خورشید جاہ بہادر رئیس حیدرآباد دکن جو بعارضہ فالج مبتلا ہیں آب ہوا بدلنے کے واسطے تشریف لائے تھے دو روز رہکر آج شب کی گاڑی میں دہلی کیطرف تشریف لیگئے ✢

نیاز مند چارلس - ڈی - لکسٹڈ ✢

ریاست بیکانیر راجپوتانہ -

واقعات آور آرائیں

معاملات افریقہ

انگریزی اخباروں میں اس وقت معاملات افریقہ کی نسبت بڑی بحث ہو رہی ہے: اس براعظم میں چاروں طرف سے عیسائی سلطنتیں داخل ہو رہی ہیں تاکہ بردہ فروشی کا انسداد ہو۔ افریقہ میں قبل ازیں جابجا مسلمان فرمانروا تھے جن کے ہاں بردہ فروشی ناجائز نہیں ہے بلکہ قرآن شریف میں کہتے ہیں کہ غلاموں کا رکھنا واجبات سے متصور ہے۔ لیکن عیسائی لوگ اس رسم کو بنظر حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور افریقہ میں جبراً اس رسم کے انسداد کی کوشش کرتے ہیں جب وہاں کے لوگ جو سامان جنگ میں بمقابلہ یورپین کے وحشی سے بدتر ہیں اس دست اندازی سے تنگ آتے ہیں تو لڑائی کی ٹھہر جاتی ہے جس میں فتح حاصل کرنا یورپین فوج کے لئے بائیں ہاتھ کا کرتب ہوتا ہے: اب تازہ خبر زنجبار کی نسبت اور اسی بردہ فروشی سے متعلق ہے۔ ناظرین کو معلوم ہے کہ یہہ اسلامی ملک برٹش کے زیر سایہ لایا گیا ہے اور اب وہاں کوشش کی جاتی ہے کہ بردہ فروشی کی رسم کو حکماً بند کیا جائے۔ صاحب انڈر سکرٹری آف سٹیٹ سے لنڈن میں اس معاملہ کی بابت سوال کیا گیا تو انہوں نے قطعی جواب نہ دیا اور فرمایا کہ وہاں بردہ فروشی کے بند کرنے سے پولیٹکل فساد کا اندیشہ ہے کیونکہ وہ ملک اسلامی ہے اور وہاں اسلامی قواعد مروج ہیں جن کی رو سے بردہ فروشی ناجائز نہیں ہے بلکہ خانگی کاروبار کے لئے بالکل جائز متصور ہے۔ اخبار پالونیر نے اس جواب کا مضحکہ اڑایا ہے اور لکھا ہے کہ حیدرآباد بھی تو اسلامی قانون کے ماتحت ہے لیکن ہر چند بردہ فروشی از روئے قرآن شریف جائز ہے تاہم اُس کی حیدرآباد میں قطعی ممانعت کی گئی ہے۔ جب حیدرآباد میں ممانعت سے خوف نہ ہوا تو اخبار مذکور لکھتا ہے کہ زنجبار میں کیسے ہو سکتا ہے بقول اس کے جبتک زنجبار خود مختار تھا تب تک ہمارا فرض صرف نصیحت کرنے تک محدود تھا لیکن اب جبکہ کئی سال سے وہ براہ راست برٹش کے زیر سایہ ہے بردہ فروشی کا جائز رکھنا انگلستان جیسی عیسائی طاقت کے لئے سخت شرم کی بات ہوگی: اخبار مذکور رائے دیتا ہے کہ اس معاملہ میں دو طریق قابل عملدرآمد ہیں یا تو یہہ حکم دیں کہ فلاں مدت کے بعد بردہ فروشی قطعی بند کی جاویگی تاکہ جن لوگوں کے پاس اس وقت غلام موجود ہیں وہ اس عرصہ میں اپنا آیندہ بندوبست ٹھیک ٹھاک کرلیں اور یا غلاموں کا جواز حکماً بند کردیں جس سے غلاموں کو اختیار ہو کہ اگر وہ چاہیں تو فرار ہو جائیں اور مالک قانونی چارہ جوئی سے ان کو واپس نہ لاسکیں: اس حکم سے کوئی مالک اپنے غلام کو اس کی مرضی کے خلاف نہیں رکھہ سکیگا اور نہ اُس پر بیرحمانہ سختی کر سکیگا: دوسری خبر افریقہ سے یہہ ہے کہ بلجیم کی طرف سے جو مہم سوڈانی علاقہ لاڈو کو روانہ ہوئی تھی اس پر ہم ابھی کو درویشوں کی فوج نے سخت حملہ کیا اور فوج کو شکست دی اور اُس کی پیشقدمی کو روک دیا اور مہم مذکور نئی کمک کا انتظار کر رہی ہے: مقام لاڈو بالائی نیل پر واقع ہے جو مقام واڈیلائی سے ایک سو میل اوپر کی طرف ہے کہ جہاں حال ہی میں برٹش علم قایم کیا گیا ہے: بلجیم والوں نے اپنے علاقہ کانگو سے فوجکشی کی تھی۔ اُن کا مدت سے ارادہ تھا کہ مقام مذکور کا قبضہ حاصل کریں لیکن چونکہ وہ برٹش تاثیر کے حلقہ میں تھا انگریزی حکام نے صاف کہدیا تھا کہ تمہارا وہاں قابض ہونا کبھی تسلیم نہیں کیا جاویگا۔ لاڈو کی مہم ۱۸۹۲ء سے ہاتھ پیر مار رہی ہے اول اس کا لیڈر قتل ہو گیا تھا۔ اس کے بعد کئی مرتبہ شکستیں کھائیں لیکن مطلب اب تک حاصل نہیں کر سکتے ہیں ✣ (عام)

دھلی

ناحق زیادتی۔ ناظرین سُنکر تعجب کریں گے کہ دہلی میں جب کسی ہندو کی شادی ہوتی ہے تو اُسے اپنی برات کے ساتھ باجا بجانے کے لئے لائسنس لینا پڑتا ہے جو کہ پولس کوتوالی سے حاصل کیا جاتا ہے۔ لائسنس کا منشا یہہ ہے کہ جب کوئی ہندو برات مسجد فتحپوری و جامع مسجد کے پاس سے گذرے تو وقت نماز باجہ بند کر دے۔ اسکی تعمیل کیجاتی رہی ہے۔ اول تو یہہ ہی کیسا غیر منصفانہ حکم ہے۔ لوگوں کی خانگی رسومات میں دخل دینا کیسی زیادتی ہے۔ خیر اس جگہہ ہم کو اس سے کچھہ غرض نہیں ہے۔ ہمارا مدعا اور ہے۔ ہندو لوگ وقت نماز اگر باجہ نہ بجاویں تو کوئی ہرج نہیں سمجھا گیا۔ صرف وقت نماز بندش ہے۔ مگر مسلمانان دہلی کا یہہ منشا ہے کہ باجہ بالکل بند رہے اور لائسنس میں بندش باجہ وقت نماز کے حکم کو زیادہ زور سے استعمال کرنا چاہتے ہیں اتفاق کو بالائے طاق رکھا گیا ہے۔ نااتفاقی نے جو خرابیاں اب تک پیدا کیں انکا اظہار ضروری نہیں ہندوستان کو اسی نے اب کس حالت میں ڈال رکھا ہے مسلمان بھائی یہہ تو نہیں سوچتے کہ ہندو ہمارے ہموطن ہیں۔ کیا ہرج ہے وہ اپنی رسومات ادا کریں۔ مگر یہہ باتیں اب کہاں ہیں۔ وہ زمانہ نہیں رہا اب تو ایک قوم دوسری قوم کی جان کی پیاسی ہے۔ حالانکہ سراسر دونوں کا نقصان ہے۔ پرسوں تاریخ ۸ مئی ۸ بجے شام ایک ہندو برات جامع مسجد کے پاس سے باجہ بجاتی چلی تھی۔ نماز کا وقت نہیں تھا۔ باجہ میں کوئی ہرج نہیں تھا لائسنس بھی اجازت دیتا تھا۔ جامع مسجد کے دروازہ پر ایک مسلمان کنسٹبل پہرہ دے رہا تھا چند لوگوں کے ورغلانے پر اُس نے برات کو باجہ بند کرنے کے لئے حکم دیا حالانکہ اُسے اختیار نہ تھا۔ برات نے باجہ کو نہ روکا اور سپاہی نے غوغا مچا کر چند مسلمان اکٹھے کئے۔ جنہوں نے باجہ بند کر دیا۔ ادھر باجہ بند تو ہو گیا لیکن مسلمان صاحبان کو تسلی نہیں ہوئی۔

اُنہوں نے سپاہی کو پھر ورغلایا اور کہدیا کہ تو تھانہ میں جاکر رپورٹ لکھادے کہ مجھے مارا ہے اُس نے ایسا ہی کیا۔ اب تفتیش ہو رہی ہے جیسا کہ بیان کیا گیا ایسا ہی ثابت ہو گیا ہے۔ نتیجہ تفتیش مقدمہ سے پھر اطلاع دی جاویگی ✣

مندر میں کرامات

بنگالہ کے ایک موضع سے ایک مندر میں کرامات ظاہر ہونے کی خبر آئی ہے۔ بالفعل ایک شب کو مندر کے پنڈت نے دروازہ میں قفل لگانا چاہا تو کنجی کو کسی طرح حرکت نہوئی اُس لئے اپنے اور ہمراہیوں کو طلب کیا لیکن کسی طرح کنجی کو جنبش نہوئی اُس وقت پنڈت کو یہہ خیال گذرا کہ کوئی نہ کوئی بدعنوانی دیبی کے ساتھ ہوئی ہے چنانچہ وہ اندر گیا وہاں جاکر معلوم ہوا کہ وہ دیبی کو زیور پہنانا بھول گیا تھا دل میں بہت ڈرا اور فوراً زیور پہنا دیا اور پھر جو آکر کنجی گھمائی تو قفل اچھی طرح بند ہو گیا جیسے ہمیشہ بند ہو جایا کرتا تھا اور ہر ایک معتقد ہندو بیان کرتا ہے کہ یہہ سب دیبی ہی جی کے کرنے سے ہوا ہے ✣ کیا خوب کرامات ہے! طوطی ہند✣

مٹی کے تیل کا کرشمہ

لاہور کے سرکاری دفتروں میں سے ایک دفتر میں اس روز ایک عجیب واقعہ گذرا جس سے ایک دفتری مرتے مرتے بچ گیا یہہ دفتری مٹی کے تیل کا ایک پیپا کھولنا چاہتا تھا اُسنے دیر تک کوشش کرتا رہا کہ سوراخ پر جو ٹین کا ٹکڑا جما ہوتا ہے وہ کھل جائے لیکن کسی طرح نہ کھلا۔ چنانچہ اب اس کے ذہن میں یہہ بات آگئی کہ اگر چولھے پر پیپا رکھدیا جائے تو گرمی سے سوراخ پر کا سیسہ گھل جائیگا اور ٹین کا ٹکڑا آسانی سے چھوٹ جائیگا لیکن چولھے پر پیپے کو رکھے ہوئے چند منٹ بھی نگذرے ہوں کے کہ یکبارگی پیپا بم کے گولہ کیطرح پھٹ کر اوڑ گیا اور اُس کی آواز تمام دفاتر میں سُنی گئی۔ لوگوں نے جاکر دیکھا تھا تو دفتری کے چہرے اور ہاتھوں سے خون بہ رہا تھا اور ٹین کے ٹکڑے چولھے سے سو سو گز کے فاصلہ پر جاگرے تھے لوگ دفتری کو ہسپتال اُٹھا لیگئے اب وہاں اس کو کچھ کچھ افاقہ ہوتا جاتا ہے ✣ منہ

زلزلات یونان

یونان سے خبر آئی ہے کہ وہاں اور بھی بہت زلزلے آئے اور اب شہر اتھنیز تک تھلکہ مچا ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ لوگوں نے پہاڑیوں پر خیمے نصب کئے ہیں اور کشتیوں میں جاکر سویا کرتے ہیں حال میں سب سے زیادہ سخت زلزلہ ۳۱ - جنوری گذشتہ کو جزیرۂ زانٹی میں آیا تھا۔ اس زمانہ میں پانچ لاکھ پونڈ سے زیادہ کا نقصان ہوا تھا گو جانیں کم تلف ہوئی تھیں۔

۱۷ - اپریل کو دوسرا زلزلہ آیا اور جزیرۂ مذکور میں قیامت برپا ہو گئی زلزلے دوسرے روز بھی رہ رہ کر محسوس ہوتے رہے۔ اتھنیز کی بدقسمتی خاص طور پر ظاہر ہوئی وہاں اوسط ماہ مئی گذشتہ سے علی الاتصال زلزلے محسوس ہوتے رہے اور اس سال وہ بالکل ہی تباہ ہو گیا رہ رہکر وہاں زلزلہ محسوس ہوتا تھا تو قیامت برپا ہو جاتی تھی اور لوگوں کو بھی اندیشہ تھا کہ ایکمرتبہ کے زلزلہ میں سارا شہر زمین کے نیچے سما جائیگا۔ زلزلہ سے جس قدر خوف انسان پر طاری ہوتا ہے اسقدر خوف کسی شے سے نہوتا ہوگا کیونکہ سب کے سب یکبارگی بے قابو ہو جاتے ہیں اور حق چھوڑ دیتے ہیں لیکن یہہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ اتھنیز کے لوگ کیوں خائف ہو گئے۔ کیونکہ جہاں تک ہمکو معلوم ہے اتھنیز میں ان زلزلات سے کچھ نقصان اس وقت تک نہیں پہنچا لیکن شہر تھیبس البتہ کافی طور پر تباہی کی اس نوبت کو پہنچ چکا تھا کہ وہاں کے صلح پسند باشندوں میں زیادہ خوف اور تھلکہ واقع ہوتا ✣ منہ

بہار

ہندوستان کی پولیٹکل عجیب وغریب بات کی نسبت کچھ کہنا بالکل بے حقیقت ہے یہہ ہندوستان کے معاملات کی واقفیت حاصل کرنے میں برسوں سے مصروف ہیں مگر بطور واقفکار زمانہ حال ان کی باتوں پر بہت کچھ خیال نہ کرنا چاہئے بہار کے آموں کے درخت پر مٹی کے چھاپے لگانے کی نسبت ہمکو جس قدر حالات وہاں کے انگلش افسر وغیرہ افسر سے معلوم ہوئے اُن کو ہمنے شایع کیا۔ واقعی اس بڑے انتظام کو بیراگی اور دیگر ہندوؤں نے پیدا کیا ہے اور یہہ بات بھی کچھ غیر ممکن نہیں معلوم ہوتی کہ جو لوگ اس خاص کام کے لئے مقرر ہوئے ہیں اُون کو ناراضی کا بھی موہوم خیال ہے اور یہہ انتظام شاید کسی حالت میں دقت انگیز ہے۔ پس اُمید ہے کہ گورنمنٹ اس خیال کو اپنے دل سے نہ بھلائیگی گو یہہ کہنا کہ یہہ کارروائی ایک مجموعی قوت حاصل کرنے کے لئے ہے یا کاشتکاران بہار سخت مخالف ہیں تو جو حقیقت اب تک دریافت ہوئی ہے یہہ اُس سے زیادہ ہے ✣ منہ

ایک عورت کا خون

شہر راولپنڈی محلہ قطب الدین میں ۹ - ماہ حال کی دوپہر کے بعد ایک عورت۔ اپنے مکان کے اوپر گئی۔ اور ایک دوسرا شخص مسمی کنہیا جو اُسی مکان میں رہتا تھا اور اُس عورت کے شوہر کا دوست تھا۔ نیز چونکہ دونوں ورک شاپ میں ملازم تھے اس لئے اُس کا ہم کسب بھی تھا۔ عورت کے پیچھے بہ نیت بد اوپر چلا اترتے میں وہ عورت واپس اُترتی زینے میں ملی۔ اُس نے عورت سے دلی مقصد بیان کیا۔ عورت نے بوجہ پاک دامنی انکار کیا کنہیا نے چاقو جیب سے نکالکر قصد اُس کی ناک کاٹنے کا کیا۔ عورت نے مقابلہ کیا۔ جس سے ناک تو کٹ نہ سکی مگر اُس نے دو چار چاقو اس کی گردن میں مارے جس سے خون جاری ہوا اور عورت بیہوش ہو گئی جس سے وہ لڑکتی ہوئی دہلیز میں آپڑی۔ چونکہ دہلیز سے مکان کا بیرونی دروازہ نزدیک تھا لڑائی جھگڑا کی وجہ سے عورت مجروح بازار میں آپڑی جہاں لوگوں کا مجمع ہو گیا۔ پولیس بھی آپہنچی۔ اور ملزم کو گرفتار کرکے عورت سمیت جوڈیشل حوالات میں لے گئے جہاں عورت اظہار دینے کے بعد جان بحق ہوئی اور مقتولہ کے خاوند مسمی گنگا [illegible]

دنیا کے انجام کو چھ سال باقی ہیں

اگرچہ ہم مسیحی لوگ دنیا کی قدامت کے معتقد نہیں۔ اور یہہ بھی جانتے کہ یہہ دنیا بحالت موجودہ ہمیشہ تک قایم نہ رہے گی۔ اور اس کا آخر ضرور ہے جبکہ خداوند مسیح آسمان سے نزول اجلال فرماکر سب کچھ نیا کریگا جیسا لکھا ہے کہ:۔

"خداوند کا دن جس طرح رات کو چور آتا ہے آویگا۔ اور اُسی میں آسمان سنانے کے ساتھ جاتے رہینگے اور اجرام فلک جلکر گداز ہو جائینگے اور زمین اُن کاریگریوں سمیت جو اُس میں ہیں بھسم ہوگی"۔ ۲ پطرس ۳: ۱۰۔

تاہم چونکہ اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت فرشتے تک لاعلم ہیں صحیح وقت ٹھہرانا ہمارا کام نہیں ہے۔ کون کہہ سکتا کہ چھ برس بعد دنیا کا انجام ضرور ہوگا جیسا کہ یورپ کے ایک نجومی نے مشتہر کیا ہے۔ اور جان بچانے کی آدمیوں کو دو تدبیریں بتلائی ہیں۔ حالانکہ صرف ایک ہی تدبیر کارآمد ہوگی کہ ابن آدم پر جو دنیا میں دوبارہ آنے والا ہے ایمان لاویں اور بچ جائیں۔ چنانچہ کسی خیرخواہ انسان نے ریاست منڈی سے اخبار عام کو لکھا ہے کہ:۔

ایک جرمنی کے نجومی بنام سر اٹھنلڈ کی تھیوری آج چار دانگ عالم میں اہل دنیا کو دھمکا رہی ہے۔ عالم موصوف نے جرمنی کے بڑے بڑے شہروں میں کھلم کھلے طور پر لکچر دئے ہیں اور دیگر ممالک میں بذریعہ اخبار مشتہر کیا ہے کہ ۱۳۔ نومبر ۱۸۹۹ء کے ۲ بجے رات کو ایک دمدار سیارہ زمین سے ٹکرا جائے گا اور ۱۴ و ۱۵ تاریخ تک چھوٹے چھوٹے اجسام برف کے روئوں کی طرح گرتے رہینگے:۔ لہذا دنیا کے انجام کو چھ سال باقی ہیں۔ تباہی کے حادثہ کی اطلاع دیجاتی ہے اپنا اپنا انتظام کرلو:۔ اس طرح کا مضمون میں نے اخبار ٹریبیون سے ماہ مارچ کے درمیان پڑھا۔ جو کبھی ہی ایسا آرٹیکل متذکرہ مشہور اخبار میں چھپا ہوگا۔

چونکہ ملک کی بھلائی میں اپنی بھلائی شامل ہے جس کا ادا کرنا انسان کی ڈیوٹی کا جزو اعظم ہے۔ لہذا اپریل فول کے تشریف لیجانے کی انتظاری کرا بے دھڑک قلم دراز کرتا ہوں۔ تاکہ بخدمت اہل ملک بمثل "فکر ہر کس بقدر ہمت اوست" اپنی موٹی سمجھ کے مطابق چند تجاویز انسان کے بچانے کے واسطے پیش کروں۔ کیونکہ آخر جان کا معاملہ ہے۔ خاموش رہنا پسند نہیں آتا:۔ (۱) اس بارہ میں نجومی و سائنس داں یہی جواب دیں گے کہ سیارہ اور زمین کا میلان "جو بلحاظ گولائی ایک حصہ زمین پر ہونا چاہئے" کس برّ اعظم پر ہوگا۔ (۲) زمین اپنے مدار ارضی کو چھوڑ کر سیارہ کے ساتھ پیوست ہو جائیگی۔ یا ریپلشن کے وقت جو باعث کوزن وقوع میں آویگا۔ اپنی ذاتی تیز حرکت کے ذریعہ اور مدار ارضی اختیار کریگی:۔ خیال ہے کہ دمدار سیارے جنمیں سے بعض فلک میں آفتاب کے گرد اور بعض نظام شمسیہ سے علیحدہ دیگر اجسام کے گرد گردش کرتے ہیں۔ خاص مرکز پر نظام شمسی کی مانند نہیں گھومتے۔ بلکہ اپنا راستہ ہمیشہ بیضوی شکل کا ترچھا کاٹتے ہیں اور چمکتے ہوئے سیاروں کی اپنے پیچھے ایک روشن قطار یا دم بنائے پھرتے ہیں جن میں سے ایک ماہ نومبر کو زمین سے اتنے فاصلہ پر اپنا راستہ کاٹیگا کہ اُسکی کشش جو زمین سے بہت بڑا ہے۔ زمین کی کشش پر غلبہ پا جائیگی۔ بدیں وجہ بلحاظ مقدار مادی دونوں اجسام اتنے زور سے چلکر ٹکرا ئینگے کہ "امثل انجنوں کے مقابلہ کے جن میں سٹیم کی بجائے کشش موجود ہو"۔ انہیں اسپلشن اور ریپلشن واقع ہوگا۔ حتیٰ کہ وہ اس عمل کے بعد پیوست ہو جاویں گے اور چاند جو زمین کے گرد میں نئی نئی شکلیں دکھلانے میں نازاں رہکر ناچتا پھرتا ہے۔ بیچارہ ہر دو اجسام پر ڈھیر ہو رہیگا پھر بیچارے انسان کا کیا حال:۔ اسی طرح تین اجسام کی مشترکہ طاقت سیارہ کے دم والے چھوٹے چھوٹے اجسام کو بھی کھینچ لیگی اور انہیں گاگر ناہ ۱۵ تاریخ تک روئوں کی طرح سمجھا جاویگا:۔ دوم یہہ بھی قیاس ہو سکتا ہے کہ زمین اور سیارہ میں ریپلشن کے وقت اپنی مخالف تیز حرکتوں سے بھی اسی قدر فاصلہ ہو جاوے کہ پھر ملانے کی کوشش ڈھیلی پڑ جاوے تو اس صورت میں نہ معلوم کہ زمین کونسا راستہ اپنے مدار ارضی پر پہنچنے کے لئے اختیار کریگی جس میں کہ اور اجسام سے ٹکر کھا جاوے:۔ برائے خداوند کریم ایسا حادثہ واقع نہو ورنہ کل نظام شمسیہ میں ہل چل مچ جائیگی۔ خدا قادر مطلق ہے اور نیچر کا کامل منتظم ہے۔ لیکن ہمیں اُس لائق نجومی کی تھیوری سے بے خبر نہ رہنا چاہئے۔ کیونکہ نئی بات کے دریافت کرنے والے دنیا میں بہت ہی تھوڑے پائے جاتے ہیں اور اول اول لوگوں کو اس پر یقین ہی نہیں ہوتا۔ کیونکہ یقین اُس وقت ہوتا ہے جب کوئی بات دلیل سے سمجھ پر چڑھ جاوے۔ مثلاً گلیلیو موجد دورہ زمین کا زمین کو گول ثابت کرنا اور اہل یورپ کا اسپر نشیحہ نکرنا۔ انگلستان میں پٹ کا ملک کے انتظامی امورات کی تہ پر پہنچنا اور اُس کی پولیٹکل چال کے برخلاف اہل برٹن کا اٹھنا۔ امریکہ میں واشنگٹن جرنیل کی مفید تجاویز پر عام و خاص کا اصرار کرنا اور ہندوستان کے عام آدمیوں کا نیشنل کانگریس کے فوائد نہ سوچکر اُس سے سخت مخالفت کرنا عام بات ہے۔

اب اپنی چھوٹی سی سمجھ سے سبق حاصل کردہ تجاویز پیش کرتا ہوں گو ہنسی سے خالی نہیں۔ تاہم کچھ نہ کچھ ہمت کرنا نہ کرنے سے بہتر ہے۔ بلا ہاتھ پاؤں ہلائے دنیا میں آج ہی مصائب پیش آجاتی ہیں اور قاعدہ ہے کہ جسقدر جسکی ہمت ہوتی ہے کر دکھلاتا ہے۔ (۱) جب دو اجسام کا کوزن ہوگا۔ تو سمندر جو مایع ہے متحرک ہو جاویگا۔ خواہ مقابلہ خشکی پر ہو۔ خواہ تری میں۔ ہر دو حالتوں میں پانی میدانوں میں جو تقریباً سمندر کے ہم سطح ہوتے ہیں۔ چڑھ جائیگا اور جزیرے غرق ہو جاوینگے کیونکہ اگر کوزن سمندر پر واقع ہوا

تو اُس جگہہ کا پانی جس کو سیارہ گھیریگا اور جگہوں کو سرعت سے دوڑیگا اور اگر خشکی پر ٹکر کھائی تو مختلف سمتوں کے پانی اتنے ہی زور سے سطح زمین پر اُچھلینگے جسقدر زور سے صدمہ پہنچیگا۔ جیسے کہ آٹھہ سات پیسوں کو متصل رکھنے اور سرے کے پیسے کو صدمہ پہنچانے سے انجام کا پیسہ اتنا ہی زور سے آگے سرک جائیگا۔ جسقدر طاقت سے سرے والے پیسہ کو صدمہ پہنچایا تھا: لہذا ضروری ہوا کہ جس برّاعظم پر کولزن واقع ہو اُسدن اُسکی مخالف سمتوں میں سفر کر برّاعظموں کے اونچے اونچے پہاڑوں پر عام وخاص خاصکر جہازرانوں کو جہاز اور اہل جزیرہ کو جزیرے چھوڑ وسطی برّاعظم کے اونچے اونچے پہاڑوں کی سیر کرنی چاہئے (۲) کوشش کیجاوے کہ جس قدر جتنے بیلون تیار ہوسکیں آراستہ کر رکھیں اور وقت معینہ پر اوپر جہانتک ممکن ہو اُڑجائیں۔ کیونکہ زمین پر رہنے سے مندرجہ بالا تجربہ کی طرح سطح کی تمام چیزیں بڑی تیزی سے متحرک ہوجاوینگی۔ گو بیلون بھی متحرک ہونگے۔ مگر ہوا میں ہی۔ نیز کولزن کے وقت ٹکر ہو کر آتشفشاں پہاڑ یا جوالا مکھیاں زمین کو سخت صدمہ پہنچنے سے پھٹ جائیں۔ جنسے رقیق مادے بالاوی اور کھولتے ہوئے گرم گرم پانی سطح زمین پر آن موجود ہوں۔ تو اس صورت میں زمین پر رہکر بچنے کی کوئی صورت نہیں اور نہ بیلون پر۔ کیونکہ بیلون ہوا گرم ہونے سے پھٹ جائینگے اور اگر کاریگر کی حکمت سے بچے بھی تو انسان کا بچنا ناممکن۔ کیونکہ دم لینے کے واسطے گرم اور لطیف ہوا موجود ہوگی۔ ساتھ ہی اس کے زمین جو ٹکر کھا کر پیچھے ہٹیگی اور کشش کے سبب پھر مقابلہ کریگی۔ محوری حرکت کے باعث اپنے دوسرے کولزن کے واسطے رُخ بدل دیگی جس سے اور مخالف سمتیں بہہ بیلو نہا تباہ ہوجائینگی۔ خیر بچنے کے واسطے ان دو تدبیروں سے بڑھکر کوئی بات خیال نہیں کر سکتے اور اگر سیارہ دوبارہ کوئی نہ ٹوٹا۔ تو ان علموں سے بڑے بڑے فوائد حاصل ہونگے۔ (۱) صورت اول میں ہر ملک اور پہاڑوں کی سیر ہوگی اور سیر سے ہی کیا کچھ نیچری علم حاصل نہیں ہوتا پھر پہاڑی لوگوں کو جو اپنی پہاڑیوں کے اندر جنمتے مرتے ہیں۔ یا تو اور جگہہ سیر کرنے سے یا دیگر ممالک کے لوگوں کی صحبت سے خیالات و علمی ترقی میں بہت کچھ مدد ملیگی۔ جس سے اُنکی حالت سدھر جائیگی (۲) صورت دوم میں جب تمام دنیا کے اچھے اچھے لائق آدمیوں کی توجہہ بیلون کی تیاری کرنے میں مصروف ہوگی۔ تو ممکن ہے کہ یکایک اس کے علم میں ترقی ہوجاوے اور پھر ریل وغیرہ کی ضرورت نہ پڑے۔ جہاں چاہا اُتر لئے جہاں چاہا چڑھ گئے ریل کی طرح اپنے ضبط میں ہوجاوے۔ تو پھر تمام دنیا میں بڑی ترقی پھیلیگی۔ کیونکہ ریل پر بھاری خرچ پڑتا ہے۔ جس کی وجہہ سے آمدنی والی جگہوں پر یہہ چلتی ہے۔ مگر بیلون کو ہر جگہہ چلائینگے۔ کل دنیا میں یہہ آنًا فانًا رائج ہوجاویگا (۳) علم نجوم و سائنس کو ترقی ہوگی۔ جبکہ تمام نجومی آج دنیا بھر میں اپنے اپنے مقامات پر بیٹھے اس مسئلہ کے حل کرنے کے واسطے مصروف ہو رہے ہیں ✣

سفید پوش چور

آجکل دہلی میں خاصے سفید پوش اور مقطع وضع چوروں کا ایک گروہ آیا ہوا ہے۔ جس نے پولس کو سخت بے چین کر رکھا ہے یہہ جس دوکان کو مالدار سمجھہ کر تاڑتے ہیں اور صلاح کر لیتے ہیں کہ اس میں نقب لگانی ہے فورًا اُس کی ساتھہ کی دیوار بدیوار دوکان کو کرایہ پر لے لیتے ہیں خواہ وہ کرایہ کتنا ہی زیادہ ہو اور ظاہرًا ایسے سامان کرتے ہیں کہ اُس کے مقابل کی دوکان کھولنے والے ہیں۔ آخر ایک رات دیوار میں سیندھ دیکر مال نکال کر لیتے ہیں اور دن نکلنے سے پہلے ہی چمپت ہوجاتے ہیں ✣

فسادِ شیعہ وسُنّی

ہوگلی میں شیعہ اور سنیوں میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا کسی مولوی نے کوئی کتاب شیعہ جماعت کے لئے لکھی تھی جو آنجکے بیٹے نے شایع کی اسپر ہوگلی کی شیعہ جماعت میں بہت ناراضی پھیلی کلکٹر ضلع نے کل کتابیں لے لیں اور اشاعت موقوف کردی مگر سنیوں نے ایڈوکیٹ جنرل سے رائے لی جنہوں نے صلاح دی کہ گورنمنٹ کتاب کی اشاعت بند نہیں کر سکتی مگر اس خیال سے کہ فساد کا اندیشہ ہے اور خوف ہے کہ جھگڑا پیدا ہو مجسٹریٹ دست اندازی کر سکتے ہیں ہوگلی کالج کے پرنسپل اور چند امن پسند مسلمان اس کوشش میں ہیں کہ باہمی رضامندی سے اس کتاب کی اشاعت موقوف کرا دیں ✣

عجیب واقعہ

ایک صاحب لکھتے ہیں کہ قصبہ چکوال ضلع جہلم سے قریبًا ۵ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں چک ملوک نامی واقع ہے وہاں ۹ مئی کو ایک مسلمان زمیندار گیہوں کی فصل کاٹ رہا تھا کہ یکایک وہاں سے ایک سانپ نکلا اور زمیندار کو کاٹنا چاہا مگر جب اُس نے مارنے کو پتھر اُٹھایا تو وہ چھپ گیا زمیندار ڈر کر گھر کو دوڑا اور سانپ بھی نکلکر اُس کے کاٹنے کو اُس شخص کے پیچھے دوڑا۔ اتنے میں ایک چیل سانپ کو اُٹھا کر لے گئی اور تھوڑی دور جا کر سانپ چیل کے پنجہ سے چھوٹ کر اُس شخص کے سر پر آ پڑا جس کے کاٹتے ہی وہ شخص فورًا مر گیا ✣

نیا فریب

بھنڈی ضلع فریدپور میں کوئی ۲۵ ڈاکو پولیس کی وردی میں ایک ہندو مہاجن کے گھر ایک فرضی مجرم کو گرفتار کئے ہوئے لیکر گئے۔ اور اُس سے کہا کہ اس شخص نے چوری کی ہے اور ہمیں تم پر مال مسروقہ رکھنے کا شبہہ ہے۔ مہاجن نے اپنے زیورات وغیرہ کا صندوق کھولکر ان کے سامنے رکھدیا۔ اُس فرضی مجرم نے شناخت کی کہ یہہ سب مال میرے چرائے ہوئے ہیں ڈاکوؤں نے اُن زیورات کو لیکر چلتا دھندا کیا اور کہا کہ ہم ان کو تھانہ میں لئے جاتے ہیں اور مہاجن کو بھی ساتھ لے لیا۔ ایک تنہا جگہہ میں وہ پہنچے تھے کہ ڈاکوؤں نے مہاجن پر سخت حملہ کیا

اور مال غنیمت لیکر بھاگ گئے - ۵ گرفتار کئے گئے ہیں - اور بقیہ کی گرفتاری میں پولیس سرگرم ہے ٭

سرحدی معاملات

اخبار مارننگ پوسٹ بدستور سابق مضامین شایع کر رہا ہے کہ گورنمنٹ نے بہت بُرا کیا کہ امیر افغانستان کے ساتھ رابطہ اتحاد قایم کیا - وہ ایک تازہ اشاعت میں لکھتا ہے کہ ہم نے تمام معاملہ پر مکرر سہ کرر غور کر کے یہہ رائے قایم کی ہے کہ امیر کابل کے ایجنٹ لنڈن میں اپنے آقا کی لیاقت اور وفاداری کے راگ کتنے ہی زور سے کیوں نہ الاپیں لیکن امیر صاحب ذومعنی چال چل رہے ہیں وہ سمجھتا ہے کہ ہم لوگ بیوقوف ہیں اور جسقدر زیادہ روپیہ ہم اسکو دیتے ہیں اور جتنی زیادہ قدر ہم اُس کی کرتے ہیں اتنا ہی زیادہ بیوقوف وہ اپنے دل میں ہم لوگوں کو سمجھتا ہے - اخبار مذکور لکھتا ہے کہ ہمکو معلوم ہے کہ امیر نے یہہ اندرونی خیال اپنی خاص مجلس میں خاص مشیروں کے روبرو صاف طور پر ظاہر کر دئے ہیں - جب برطانیہ اور روس کے درمیان سرحد پر مقابلہ ہوگا اُسوقت یاد رکھو کہ افغان ہماری مخالفت اختیار کرینگے نہ کہ ہماری مدد کریں گے اور اُس وقت وہ لوگ اُنہیں ہتھیاروں سے جو ہمنے محض حماقت سے اُن کو بہم پہنچائے ہیں ہمارے گورہ اور دیسی سپاہیوں کی گردنیں کاٹیں گے اور جانیں لیں گے - انگلستان ایسی عظیم طاقت کا ایک ایسی ادنیٰ قوم کی خوشامد کرنا سخت شرمناک نظارہ ہے - افسوس ہے کہ گورنمنٹ اس شرم کو محسوس نہیں کرتی اور نہیں سمجھتی کہ اس رویہ سے اس کی کیسی سخت توہین متصور ہے - ہم اس حالت کو خوشی سے گوارا کرتے بشرطیکہ ہم کو ذرا بھی گمان اس بات کا ہوتا کہ اس سے ہمیں خفیف فائدہ کی بھی اُمید ہو سکتی ہے - لیکن جہانتک غور کیا گیا ہے فائدہ کا نام و نشان بھی نہیں پایا جاتا بلکہ اُلٹا نقصان اور بربادی نظر آتی ہے - افغانی قوم اگر کسی [illegible]ت کے لئے مشہور و معروف ہے تو دھوکہ بازی اور دغا بازی کے لئے ہے - خود امیر کی یہہ حالت ہے کہ وہ روس کی عظمت کو تسلیم کرتا ہے اور روس سے ڈرتا ہے اور یاد رکھو کہ نازک وقت کے آنے پر وہ ہمکو ایسے موقع پر دھوکہ دیکر روس کے ساتھ شامل ہو جاویگا جبکہ بجز بربادی کے کوئی نتیجہ ہمارے لئے نہ ہوگا - اب جبکہ سر مارٹیمر ڈیورنڈ صاحب چلے گئے ہیں حضور وائسرائے کے لئے بہترین پالیسی یہہ ہے کہ وہ افغانستان کو اپنے ہی حق میں گلنے اور سڑنے دیں اور ہندوستان کے روپے کو افغانی کنوئیں میں ڈالنے سے بچائیں ٭

سینٹ پیٹرسبرگ سے خبر آئی ہے کہ شاہ ایران نے بوجہ اس کے کہ اُن کے ولیعہد کی طبیعت علیل ہے یورپ کی سیر کرنے کا ارادہ بالفعل فسخ فرمایا ہے - انکو اسی موسم گرما میں جانا تھا جس کے لئے بڑی تیاریاں کی گئی تھیں - شاہ موصوف پیشتر بھی کئی مرتبہ ممالک یورپ کی سیر کر چکے ہیں اور تمام قیمتی تجربات کو نوٹ بک میں قلمبند کر کے شایع کیا ہے جو ملک میں کمال دلچسپی کی نظر سے دیکھے گئے ٭ امیر بخارا کا ارادہ کوہ قاف کے چشموں میں غسل کرنے کی غرض سے روانہ ہونے کا تھا وہ بھی بالفعل ملتوی کیا گیا ہے ٭ یہہ چشمے نہایت صحت بخش ہیں - انکا پانی بہت بارنگ اور میٹھا ہے اور کئی جسمی بیماریاں ان کے پانی پینے اور اُمیں غسل کرنے سے کافور ہو جاتی ہیں ٭ خیوا کے خان صاحب قدمبوسی زار کے لئے روس جانے کا پختہ ارادہ رکھتے ہیں چنانچہ روس میں آپ کے قیام وغیرہ کے انتظام کے واسطے خان موصوف نے ایک خاص سفارت روانہ کی ہے جس کے واپس آنے پر وہ خود روانہ ہونگے ٭

ایک اور ہندو انگریز ٭

اخبار ٹائمس کا ایک نامہ نگار پٹنہ کے مجسٹریٹ مسٹر [illegible] کی نسبت ایک عجیب خبر شایع کرتا ہے کہ کالی جی کے مندر گھاٹ واقع چوک میں وہ روزانہ جا کر اشنان کرتے ہیں پرشاد پاتے ہیں ایک گھنٹہ مندر میں ۲۱ سیر وزن کا اپنے خرچ سے لگایا ہے یورپین لوگوں کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے اس پر دوست ہند لکھتا ہے کہ - یہہ خبر سچ ہو یا جھوٹ ہو سوال تو یہہ ہے کہ پوجاری مندر کے اندر بھی اُن کو جانے دیتے ہیں یعنی اُنسے روپیہ حاصل کرنے کو اُن کو ہندو بنا رکھا ہے اس کی تصدیق ہم چاہتے ہیں ٭

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

قیصرِ ہند ہمیشہ ایک بازوبند پہنے رہتی ہیں جس میں اُن کے شوہر مرحوم کی ایک چھوٹی تصویر نصب ہے - دوسرے بازوبند میں آخری نبیرے کی چھوٹی سی تصویر ہوتی ہے جو اکثر بدل جاتی ہے ٭

فرنچ گورنمنٹ نے یہہ بات منظور کی ہے کہ گرجا کے تعلقات میں سرکاری مداخلت نہوگی - یہہ منظوری اس شرط پر ہے کہ اہل گرجا ملکی معاملات میں دخل در معقولات نکریں

فرانس کے سر رشتہ فلان نے حکم دیا ہے کہ اس کا کوئی افسر بغیر منظوری شادی نہ کرے - اگر بغیر منظوری کے کوئی افسر شادی کرے گا وہ فوراً موقوف کر دیا جائے گا ٭

جرمنی کے کروڑپتی یہودی بیرن ہرش نے لنڈن کے ایک ہوٹل میں ایک دعوت دی جس میں ساٹھ مہمان ایک تھے - ان میں سے کوئی شخص دس لاکھ پونڈ سے کم کا مالک نتھا - کروڑپتیوں کی اس دعوت پر بارہ سو پونڈ اُٹھ گئے ٭

روسی حکام نے قدیم شہر بخارا سے دس میل کے فاصلہ پر ایک نیا شہر بخارا کے نام کا آباد کیا ہے پہلے امیر بخارا نے اپنے تاجروں کو وہاں آباد ہونے کی ممانعت کی تھی لیکن اب اجازت دیدی ہے ٭

اخبار مارننگ پوسٹ بزور لکھتا ہے کہ امیر کابل کی دوستی وقت پر دھوکہ دیگی - بقول اُس کے امیر روس کے دوست ہیں اور آخر میں ہمارے سامان حرب سے اُسی کی مدد کریں گے ٭

رنگون میں افواہ تھی کہ کسی دائٹ گورہ سپاہی نے شاہ برہما کا تاج کھود کر لے گیا ہے - یہہ افواہ اس لئے

غلط معلوم ہوتی ہے کہ گورہ مذکور پہرہ میں تھا شاید اپریل فول کا شگوفہ ہوگا +

نواب محسن الملک مہدی علی کی پنشن گورنمنٹ نے اس لئے بند کردی کہ وہ بمبئی میں جاکر سر ڈیوڈ کے ساتھ ملاقی ہوئے ۔ سردار عبدالحق صاحب نے اس کا ثبوت پہنچایا ہے +

حیدرآباد وزارت کا معاملہ ابھی تک طے نہیں ہے ۔ سردار عبدالحق بمبئی سے واپس آگئے ہیں اور نہایت کوشش کر رہے ہیں کہ نواب وقارالامرا مستقل وزیر مقرر کر دئے جائیں +

فیض بازار دہلی میں ایک مسلمان ایک بوچڑ کی دوکان میں گھس گیا اور چھری اُٹھا کر اپنے پیٹ میں مارلی ۔ لوگ اُٹھا کر ہسپتال میں لے گئے جہاں وہ تھوڑی دیر کے بعد مر گیا +

دہلی کے ایک زرگر ساکن مسجد کھجور نے اپنے داماد پر قانون عمر رضامندی کا دعویٰ کیا ہے ۔ اور ڈاکٹری شہادت بھی پیش کر دی ہے ۔۔ دیکھئے داماد صاحب کو کیا سزا ملتی ہے ؟

آگرہ میں ایک مولوی صاحب کو جنہوں نے ایک دھوبن کو بوجہ رقابت قتل کر ڈالا تھا پھانسی دی گئی +

کوئٹہ میں گرم خبر ہے کہ خان قلات کا چلن ٹھیک نہیں ہے ۔ اور گورنمنٹ عنقریب مداخلت کرنے والی ہے ۔ اگر یہ سچ ہے تو نہایت لایق افسوس ہے +

انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ کشمیر میں پھر سازشوں کا بازار گرم ہے ۔ لوگ ایک دوسرے کی مخالفت و بدگوئی میں مصروف ہیں ۔ رزیڈنٹ صاحب بغور دیکھ رہے ہیں +

راولپنڈی میں ڈاکنس صاحب کا مقدمہ انجام بصلح ہوا ۔ اُنہوں نے تحریری معافی مانگ لی اور اسسٹنٹ سرجن لچھمن داس صاحب نے منظور کرلی کیونکہ کافی ندامت و افسوس ظاہر کیا گیا تھا +

ضلع لاہور میں ایک گاؤں کے پاس ایک ڈاک کے ہرکارہ کو دہقانوں نے مار کوٹ کر ڈاک کا تھیلا چھین لیا ۔ جب کاغذات کے تھیلے میں کچھ زر نقد نہ پاتو دس پھینک کر چل دئے ۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے +

لاہور چند بدمعاشوں نے ایک صراف کی آنکھوں میں لال مرچیں جھونک دیں جو بوقت شب روپیوں کی تھیلی لئے ہوئے اپنے گھر کو جاتا تھا اور تھیلی لے کر بھاگے مگر غل مچنے پر لوگوں نے تعاقب کر کے اُن میں سے ایک کو پکڑ لیا ہے +

گوجرانوالہ میں جو آریوں اور سکھوں نے ایک عیسائی کو پھر ہندو کر لیا تھا ۔ وہ پھر تائب ہو کر عیسائیوں میں آگیا ۔ اس شخص کا نام نہال چند ہے ۔ امید ہے کہ وہ اب آریوں کے پھندے میں نہ پھنسے گا +

ضلع بنوں کے دس دیہات پر بباعث بدعنوانی باشندگان ۲۲۷۵ روپیہ سالانہ کے خرچ سے دو سال کے لئے تعزیری پولیس مقرر کی گئی ہے ۔ بدعنوانی کے مرتکب بالخصوص مسلمان پائے گئے ہیں +

شاہ آباد ضلع انبالہ میں ۱۴ ۔ مئی کو شب اولے پڑے ۔ خبر آئی ہے کہ سات لڑکے جو کھیتوں پر کام کرتے تھے اولوں کے صدموں سے مر گئے ۔ اور بہت سے مجروح ہوئے +

مسز بسنٹ جہاز پنشور پر جو انگلستان جاتا تھا مسز اینی بسنٹ ہندوؤں کی وضع کا لباس پہنے ہوئے اور برہمن کی طرح ٹیکا لگائے ہوئے سوار تھیں چونکہ دوسرے مسافروں کے ساتھ کھانا کھانے سے ان کی ذات جاتی رہتی اس لئے اُنہوں نے اپنے آب و طعام کا سامان بالکل ہیچ کے طور پر علیحدہ کیا تھا +

مولوی برکت علی مالک اخبار آفتاب ہند جالندھر حوالات خیرپور میں ڈالے گئے اُن پر جعلسازی اور دھوکہ کا الزام ہے ۔ ۵ ہزار کی ضمانت بھی نامنظور کی گئی +

برما میں گانجا ایکٹ پھر جاری کیا جاویگا کیونکہ لوگ دھوکہ سے اُسکو لا رہے ہیں ۔ بہ ہندوستان سے آتا ہے ۔ کیروسین کے ٹین میں بند کر کے لاتے ہیں جس میں ۵۰۰ تولہ سما سکتا ہے +

انگلستان کے بندروں پورٹسموتھ ۔ چیتھم ۔ ڈیونپورٹ کی جنگی حفاظت کا ارادہ کیا گیا ۔ اس کے لئے عظیم رقم کی منظوری درکار ہوگی جس کا لارڈ روزبری نے وعدہ فرمایا ہے +

فرانس میں تجویز ہے کہ پیرس کو جہازی بندرگاہ میں تبدیل کیا جاوے ۔ اس کے لئے دریائے سین کو فراخ اور گہرا بنائیں گے اس پر لاگت بے اندازہ پڑیگی +

سرویہ میں موجودہ شاہ کے تخت سے اُتار دینے کی تشویش بخش سازش طشت از بام ہوئی ۔ موجودہ خاندان ناقابل پایا گیا بجائے اس کے خاندان کا راجا گریگی کو تخت دینا تھا +

انگلستان کی برٹش میوزیم میں ہر سال چالیس ہزار نئی طبع شدہ کتابیں آتی ہیں ۔ ۱۸۹۳ء سے اب تک میوزیم مذکور میں ۱۲ ۔ ۲۴۱ کتابیں داخل ہوئیں +

افغانستان میں حکومت امیری بدون ڈاکہ و سینہ زوری بالکل مفقود ہوگی +

بریلی میں ہندوؤں نے حضور وائسرائے کو عرضی بھیجی ہے کہ گاؤکشی قطعی بند کی جاوے +

لکھنؤ میں نویں خاص گورکھا بٹالین سے بہت سپاہی فرار ہو گئے ہیں +

امرتسر میں ایک سنار پکڑا گیا جو مصنوعی اشرفیاں بنا کر چلاتا تھا +

دیانند کالج لاہور کی کمیٹی کا دھما کے کا جلسہ ۲۷ ۔ ماہ حال کو ہوگا +

بٹالہ میں تجویز ہے کہ ایک ہائی سکول قایم کیا جاوے +

ستیانند اگنی ہوتری صاحب کا مقدمہ لائبل بنام سردار جیند اسنگھ خارج کیا گیا +

سررشتہ پولیس مدراس کے افسروں کو حکم ہے کہ دو گھوڑوں سے کم نہ رکھیں +

بقیہ روئداد

نمبر ۲۵ - عرضی بنا چودھری ٹھیکہ دار بدرخواست لئے جانے محصول کوئلہ پتھر جیک پر مع رپورٹ سب کمیٹی فنانشل باختلاف رائے +

کثرت رائے سے تجویز ہوئی کہ درخواست نامنظور ہو محصول بحساب ۳/ کوئلہ پتھر پر لیا جاوے +

نمبر ۲۶ - نقشہ رخصت گنپت رائے ناکہ دار ڈیڑھ ماہ بعوض محمد علی امیدوار +

تجویز ہوئی کہ رخصت منظور ہو +

نمبر ۲۷ - رزولیوشن نمبر ۲۶ - مورخہ ۲ نومبر ۱۸۹۳ء رپورٹ سید غلام محمد صاحب دربارہ منظور فرمائی جانے قواعد دفعہ ۲۵ - میونسپل ایکٹ جدید مع قواعد مرتبہ +

تجویز ہوئی کہ تا آنے قواعد گورنمنٹ کے یہہ کاغذ ملتوی رہیں +

نمبر ۲۸ کاغذات اجرائے نوٹس +

نام ملزم　　موقعہ　　زیر دفعہ

قطب الدین کاشتکار باغ شہزادہ صفدر جنگ صاحب متصل سڑک جیل زیر دفعہ ۱۵۲ +

بموجب دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۲۰ - ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ہفتہ بنام قطب الدین واسطہ صفائی اراضی جاری ہو +

منگتا چلنو　　محلہ لعل بنداں　　زیر دفعہ ۱۲۱

بموجب دفعہ ۱۲۱ - ایکٹ ۲۰ - ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ماہ بنام منگتا و چلنو جاری کیا جاوے کہ جو نالی تعمیر میں تنگ کردی ہے اُس کو صفائی او سیطرح جیسا کہ پیچھے سے فراخ چلی آتی ہے فراخ کردیویں +

سید محمد حسن　　متصل جیل خانہ　　زیر دفعہ ۱۵۲

بموجب دفعہ ۱۵۲ - ایکٹ ۲۰ - ۱۸۹۱ء نوٹس میعادی ایک ہفتہ واسطہ درستی زمین بنام سید محمد حسن جاری ہو +

دولا مل پسر دو غیچند کھتری و غلہ فروش غلہ منڈی - محلہ بتریان

تجویز ہوئی کہ میونسپل کو لی فریق مقدمہ ہونا نہیں چاہتی ہے سائل کو اختیار ہے کہ چارہ جوئی عدالت مناسب میں کرے +

نمبر ۲۹ - کاغذات دائر کرنے مقدمہ +

نام ملزم　　دفعہ

ماڑو و بھجو و موسلی و مسماۃ نہتا +

حسب دفعہ ۱۵۶ - ایکٹ ۲۰ - ۱۸۹۱ء مقدمہ بصیغہ فوجداری بنام ماڑو و بھجو - موسلی - مسماۃ نہتا دائر کیا جائے اور چھجو خان داروغہ صفائی کو اختیار دیا جاوے کہ وہ مقدمہ دائر کرے +

نمبر ۳۰ - رپورٹ داروغہ صفائی دربارہ نیلام لکڑی پاخانجات بمقابلہ لعہ ۵ جمع کرانے نیلام خزانہ میں +

اطلاع ہوئی داخلہ دفتر ہوں +

نمبر ۳۱ - رپورٹ میونسپل اورسیر دربارہ نیلام سرکنڈہ نالی باغات چھاونی بمقابلہ لعہ وجمع کرانے زر نیلام خزانہ میں +

اطلاع ہوئی داخلہ دفتر ہو +

نمبر ۳۲ - رپورٹ میونسپل تحصیلدار دربارہ نیلام کنستر ٹین و صندوق چوبی بمقابلہ مبلغ للعہ ۱۲ وکرائے جانے زر نیلام جمع خزانہ میں +

اطلاع ہوئی داخل دفتر ہوں +

نمبر ۳۳ - رپورٹ سب کمیٹی تعمیرات ظہری کاغذات دربارہ اس کے کہ جو درخت بیری متصل تحصیل صدمہ ہوا سے گر گیا تھا اور جیوا سنگھ کنسٹبل اوٹھا کر لے گیا تھا وہ درخت قریب ۸ کے ہوگا اگر کمیٹی اُسے لینا چاہے تو منگالیوے ورنہ کو جیسٹر چاہ کے لئے کوتوالی میں دیدیوں +

مکان یا احاطہ تحصیل و کوتوالی میونسپل او دیا نکی سپردگی میں نہیں ہے میونسپل اُس میں کوئی دست اندازی نہیں کر سکتی اور یہہ ٹکڑہ میونسپل کی ملکیت ہے کاغذات ہذا بخدمت تحصیلدار صاحب واپس ہوں +

نمبر ۳۴ - روبکار محکمہ صاحبان پنچ مورخہ ۱۵ نومبر ۱۸۹۳ء دربارہ رہائی ٹوڈی بانیہ بوجہہ عدم پیروی +

اس کارروائی میونسپل تحصیلدار صاحب سے کمیٹی بہت ناراض ہے آیندہ پیروی میں +

نمبر ۳۵ - روبکار محکمہ صدر مورخہ صدر دربارہ رہائی چھنڈو شاہ فقیر بوجہہ عدم پیروی +

اطلاع ہوئی داخلہ دفتر ہو +

نمبر ۳۶ - روبکار محکمہ صدر مورخہ صدر دربارہ رہائی جگنناتھ بانیہ بوجہہ عدم پیروی +

اطلاع ہوئی داخلہ دفتر ہو +

نمبر ۳۷ - مثل مقدمہ روپا مستری بابت تعمیر چھجہ دکان بلا اجازت و حکم جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دربارہ منظوری اپیل بابت خالی چھجہ +

اطلاع ہوئی +

نمبر ۳۸ - مثل مقدمہ محمد بخش کتب فروش دربارہ نہ ملنے اجازت تعمیر چھپنہ و حکم جناب ڈپٹی کمشنر بہادر دربارہ دئے جانے اجازت تعمیر چھپنہ +

اطلاع ہوئی +

نمبر ۳۹ - کاغذات جنکا روپیہ بسبب ضروری ہونیکے دیا گیا اب بغرض منظوری پیش ہوئے +

تجویز ہوئی کہ رقومات خرچ شدہ منظور کی جاویں +

بابت کفن دفن مردہ لاوارث　　عہ ۸/

طلبانہ دو مقدمات　　۸/

پیشگی بنابر مصارف ٹیکہ　　صہ

قیمت ۱۴ عدد چک ہائے روانہ ہائے کمیٹی معہ ۵۵

کرایہ کریم بخش باگل از لودیانہ تا لاہور بموجب چٹھی سول سرجن　　۸/ ۲ عہ

باقی آیندہ

پنجاب ریلجس بک سوسائٹی انارکلی

فہرست کتب جو عام بیبل خوانوں میں مسیحیوں اور نئے سکولوں کے کارآمد ہیں

کتب تفاسیر

تفسیر پیدائش	رومن	مصنفہ پادری ٹسڈل صاحب	عہ
" خروج	"	"	۱۰/
شرح فقرہ بیبل از پیدائش تا سموئیل	رومن	مصنفہ پادری سیتر صاحب	عہ
" نیا عہدنامہ	"	"	عہ/
" انبیائے اصغر	"		۱۲/
مزامیر با شرح و تفسیر	"	مصنفہ پادری ووڈن صاحب	عہ/
تفسیر یسعیاہ	"	"	عہ/
" دانیئیل	"	مصنفہ پادری منسل صاحب	۸/
" حجی ذکریاہ ملاکی	"	"	عہ/
" متی و مرقس	"	مصنفہ پادری سکاٹ صاحب	عہ
" لوقا و یوحنا	"	"	عہ
" اعمال	"	"	۶/
" رومیوں	"	"	۸/
" قلسیوں	"	"	۶/
" افسیوں	"	"	۶/
" اقرنتیوں	"		عہ و عہ
" متی	اردو	مصنفہ پادری کلارک صاحب / ڈاکٹر عماد الدین صاحب	عہ و عہ
" یوحنا	"	سکاٹ صاحب / مصنفہ پادری کلارک صاحب / و پادری عماد الدین صاحب	عہ / عہ و عہ
" اعمال	"	"	عہ و عہ
" مکاشفات	"	مصنفہ ڈاکٹر عماد الدین صاحب	۶/
شرح الباب ۲ تا ۹ کتاب مکاشفہ			۱/
مکاشفات	اردو	ہوپر صاحب	۸/
دعائے عمیم کی کتاب کی تفسیر اردو			۸/

یہہ کتابیں بیبل خوانوں کے لئے نہایت مفید ہیں ؛ اس کے علاوہ مسیحی مذہب کے متعلق ہر قسم کی کتابیں اور بیبل مختلف زبانوں - انگریزی - اردو - ہندی - پنجابی وغیرہ میں موجود رہتی ہیں - خط و کتابت اس پتہ پر ہونی چاہئے +

انارکلی لاہور

اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلجس بک سوسائٹی

لاہور +

اشتہار

مسیحیان ہند کو جو انگلستان کی کلیسیا سے متعلق ہیں واضح ہو کہ دعائے عمیم کی کتاب (اور سکریمنٹوں کی ترتیب وغیرہ کی) یعنے پوری نماز کی کتاب بخط فارسی کلکتہ ایڈیشن کے مطابق کلیسیا انگلستان کے عبادت خانوں میں استعمال کیجاتی ہے - اس کتب خانہ میں موجود ہے قیمت بھی بہت کم کردی گئی ہے عمدہ چھاپہ اور کپڑے کی جلد - جس کسی کو خریدنا منظور ہو چار آنہ قیمت بھیجکر - سینٹ سٹیفن چرچ مشن بک ڈپو سے بابو جوزف مہتمم کتب خانہ سے منگوالیویں محصول بذمہ خریدار ہوگا +

المشتہر

پادری ایس - ایس آلنٹ

کیمبرج مشن دہلی

ونٹر میموریل سکولرشپس

سینٹ سٹیفنز کالج دہلی ـــــ دو وظیفے آٹھ آٹھ روپے کے جو ونٹر میموریل سکولرشپس کہلاینگے اور دو سال کے لئے اس کالج میں اس سال اور آگے کو ہر سال بشرائط مفصلہ ذیل عیسائی طلباء کو ملا کرینگے +

(۱) ایک وظیفہ اُس طالب علم کو جو پنجاب یونیورسٹی کے انٹرنس کے امتحان میں سب سے اچھا رہے اور اُس کی عمر ۲۰ سال سے کم ہو اور درجہ دوئم سے کم درجہ میں پاس نہوا ہو - کلیسیاء انگلستان کے ممبر کو اوروں پر ترجیح ہوگی +

(۲) دوسرا وظیفہ مذکورہ بالا شرائط کے موافق ایسے طالب علم کو ملیگا جو کلیسیاء انگلستان کا ممبر ہو اور سینٹ سٹیفنز ہائی سکول دہلی سے پاس کرے - اگر کوئی ایسا طالب علم اس مدرسہ سے نہ نکلے تو پہلے وظیفہ کی طرح اُس طالب علم کو دیا جایگا جو شرائط بالا کے بموجب دوئم ہو +

(۳) یہہ وظیفے ایسے طلباء کو کبھی نہ دئے جاینگے جن کو انٹرنس کے امتحان میں گورنمنٹ یا کسی اور قسم کا وظیفہ مل چکا ہے +

(۴) درخواست کنندہ کو لازم ہے کہ اپنا نام اور پتہ فوراً سینٹ سٹیفنز کالج دہلی کے پرنسپل صاحب کی خدمت میں بھیجدے +

ضرورت

سکاچ مشن چمبہ کے لئے ایک ایسے مسیحی کی ضرورت ہے جو تعلیم اور منادی کا کام کرسکے ؛ مکان سکونت مفت اور تنخواہ حسب لیاقت ملے گی ؛ درخواست بنام پادری جارج واصاحب بمقام چمبہ بھیجنی چاہئے +

ضرورت

سی - ایم - ایس - زنانہ ہائی سکول آگرہ کے لئے ایک ہندوستانی معلمہ کی - جس نے امتحان انٹرنس پاس کیا ہو - اور ایک معلمہ کی جس نے مڈل تک پاس کیا یا پڑہا ہو - ضرورت ہے ؛ درخواست بخدمت مس تھامسن صاحبہ حسب پتہ بالا بھیجنی چاہئے +

لودیانہ

از ابتدائے تاریخ ۱۳ مئی ۱۸۹۲ء سے لغایت تاریخ ۱۹ مئی ۱۸۹۲ء + تعداد پیدایش ۲۸ تعداد اموات ۳۶ ہفتہ گذشتہ سے پیدایش میں ۳ کم اور اموات میں ۹ زیادہ +

پادری ای - پی نیوٹن صاحب مینیجر نورافشاں کے واسطے امریکن مشن پریس لودیانہ میں ایڈیر وانگلی کے اہتمام سے چھپ +